بسم اللہ الرحمن الرحیم
معلوماتِ قرآن مجید
روزے کے احکام
اعمال ماہ رمضان المبارک
اعمال شبہائے قدر
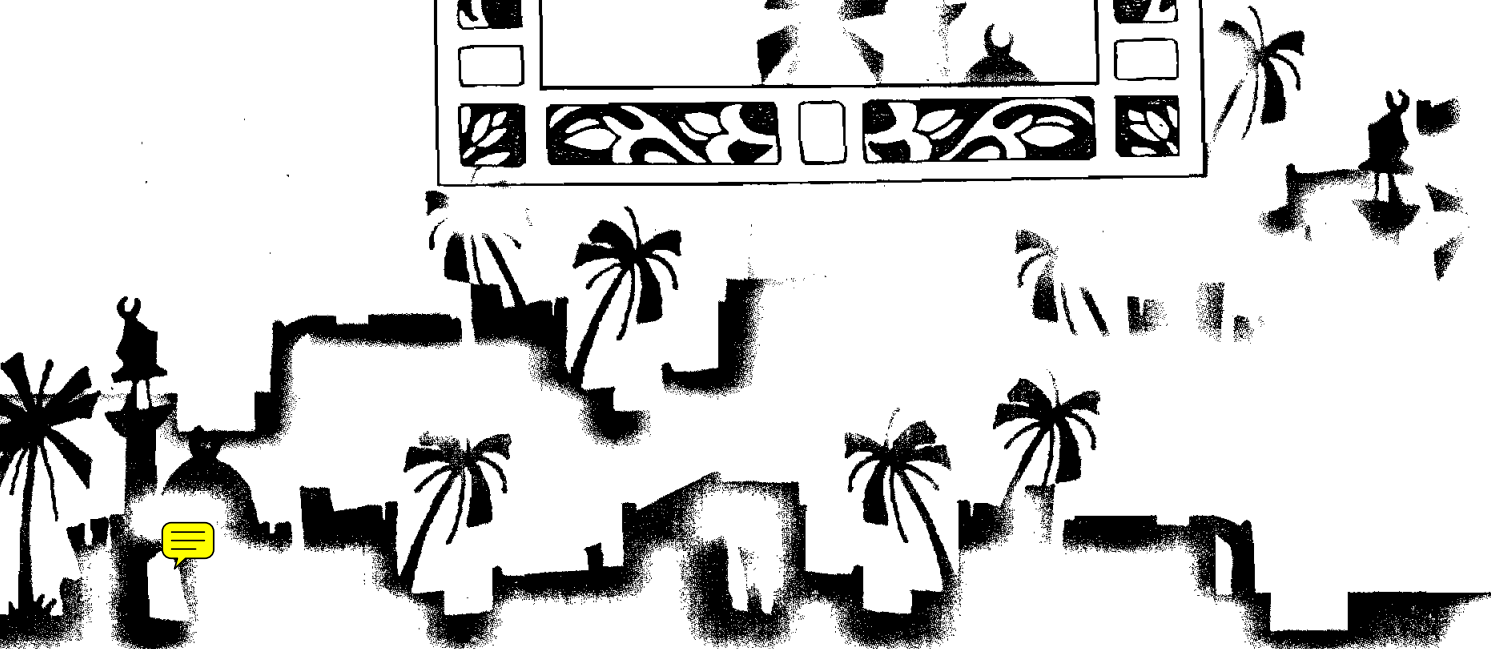
ماہ رمضان کی اہم تاریخیں

۱/ ۲۰۱ ہجری میں حضرت امام رضاؑ کی بیعت کی گئی۔

۳/ صحف ابراہیم نازل ہوئے۔ وفات شیخ مفید ۴۱۳ھ۔

۴/ مامون الرشید نے حضرت امام رضاؑ کی بیعت کی۔

۷/ وفات جناب ابوطالب / نزول تورات / اجراء سکہ حضرت امام رضاؑ۔

۸/ روانگی آنحضرتؐ برائے جنگ بدر ۲ھ۔

۱۰/ وفات جناب خدیجہؑ۔

۱۲/ یوم المواخات بین المسلمین۔

۱۳/ نزول انجیل۔

۱۵/ یوم ظہور حضرت امام حسنؑ / روانگی حضرت مسلم مکہ سے عراق ۶۰ھ۔

۱۷/ یومِ فتح بدر۔ گزری ہوئی رات لیلۃ الفرقان۔

۱۸/ نزول زبور / آج کا دن گزر کے رات شبِ قدر ہے۔

۱۹/ صبح ضربت امیر المومنین حضرت علیؑ۔

۲۰/ یومِ فتح مکہ ۸ھ۔ آج کے دن آنحضرتؐ اور حضرت علیؑ نے خانہ کعبہ میں بتوں کو مسمار کیا۔

۲۱/ شہادت حضرت علیؑ۔

۲۲/ آج کا دن گزر کے رات شب قدر ہے۔

۲۴/ نزولِ قرآن۔

۲۷/ وفات علامہ مجلسی ۱۱۱۰ھ۔

۲۹/ وفات شیخ حرِ عاملی ۱۱۰۴ھ۔

اعمال ماہ رمضان المبارک

صفحہ نمبر	فہرست
۱	ماہ رمضان، روزہ اور ارشادات معصومین
۲	ماہ رمضان اور قرآن مجید
۳	فضائل ماہ رمضان
۴	چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعائیں
۵	سحری کے آداب
۶	دعاء سحر
۷	افطار کے آداب اور مومن کو افطار کرانے کا ثواب
۸	ہر فرض نماز کے بعد کی دعائیں
۹	ماہ رمضان میں ہر وقت کے مستحبات
۱۰	ہر رات کے مخصوص اعمال
۱۱	دعاء افتتاح
۱۴	ہر دن کے مخصوص اعمال
۱۵	پہلی شب کے اعمال اور دعائیں
۱۹	پہلے دن کے اعمال اور دعائیں
۲۲	چھ رمضان کے اعمال
۲۲	دعاء مجیر
۲۵	شب ھائے ایام البیض کے اعمال
۲۸	سترہ رمضان کے اعمال
۲۹	اہمیت شب قدر
۳۰	اعمال مشترکہ شب قدر
۳۱	۱۹ویں شب قدر کے مخصوص اعمال
۳۲	آخری دس راتوں کی مشترکہ دعائیں
۳۳	۲۱ویں شب قدر کے مخصوص اعمال
۳۴	۲۲ اور ۲۳ کی شب کی دعائیں
۳۶	۲۳ویں شب قدر کے مخصوص اعمال کا خاکہ
۳۷	۲۴، ۲۵، ۲۶ کی شب کی دعائیں
۳۸	۲۷ویں شب قدر کے مخصوص اعمال
۳۹	ماہ رمضان کی آخری شب کے اعمال
۴۰	۲۸، ۲۹، ۳۰ کی شب کی دعائیں
۴۱	رمضان المبارک میں ہر دن کی دعاء
۴۳	جمعۃ الوداع کی فضیلت
۴۴	رمضان کی راتوں کی نمازیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

(۲البقرہ ۱۸۳)

"اے ایمان والو، روزہ تم پر فرض کیا گیا۔ ایسے ہی جیسے تم سے پہلے والوں پر فرض تھا، تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔"

ماہ رمضان، روزہ اور ارشادات معصومین

آنحضرت محمد (ص)

اے لوگو بہ تحقیق تمہاری جانیں گروی پڑی ہوئی ہیں۔ اللہ سے بخشش طلب کر کے اسے چھڑانے کی کوشش کرو اور تمہاری پیٹھیں گناہوں کے بوجھ سے بھاری ہو چکی ہیں انہیں زیادہ سجدے بجالا کر ہلکا کرنے کی کوشش کرو کیونکہ اللہ نے اپنی عظمت کی قسم کھا رکھی ہے کہ اس ماہ میں سجدے کرنے والوں اور نماز پڑھنے والوں پر عذاب نہ کرے گا اور قیامت میں انہیں جہنم کی آگ سے ڈر نہ ہو گا اے لوگو رمضان وہ مہینہ ہے کہ جس میں اللہ تمہیں اپنی مہمان نوازی کی طرف دعوت دیتا ہے اور تمہارے درجات بلند کر دیتا ہے، تم صاحبان کرامات میں قرار پاتے ہو۔ اس ماہ تمہارا سانس لینا تسبیح اور سونا عبادت کا ثواب رکھتا ہے۔ تمہارے اعمال قبول کئے جاتے ہیں اور تمہاری دعائیں بر لائی جاتی ہیں پس تم ٹھیک نیت اور گناہوں اور بری صفات سے پاک و پاکیزہ دل سے اللہ سے سوال کرو کہ اللہ تمہیں رمضان کے روزے رکھنے اور تلاوت قرآن مجید اور زیادہ سے زیادہ استغفار کی توفیق عطا فرمائے کیوں کہ اگر کوئی اس مبارک ماہ میں نہیں بخشا گیا تو وہ اگلے سال تک بخشا نہیں جاسکتا سوائے یوم عرفات کے۔

امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب (ع)

کتنے ہی روزہ دار ہوں گے جن کا حصہ سوائے بھوکے اور پیاسے رہنے کے اور کچھ نہیں اور کتنے عبادات گزار رہیں کہ جن کا نصیب ان عبادتوں سے سوائے زحمت بدن کے اور کچھ نہیں۔ کیا کہنا اس خواب عقل مند کا کہ جو احمقوں کی بیداری سے بہتر ہے اور کیا کہنا اس صاحب فہم کا جس کا افطار جاہلوں کے روزوں سے افضل ہے۔

حضرت امام محمد باقر (ع)

جو شخص رمضان المبارک کے دنوں میں روزے رکھے اور اس ماہ کی راتوں میں سے کچھ حصے میں عبادت کے لئے کھڑا ہو جائے اور اپنی زبان، پیٹ اور شرمگاہ کو حرام سے روکے رکھے تو وہ شخص گناہوں سے ایسے باہر آئے گا جیسے کہ اس نے گناہ کیئے ہی نہیں۔

حضرت امام جعفر صادق (ع)

جب تم روزہ رکھو تو پھر تمہارے کان، آنکھیں، بدن کے بال اور تمہاری کھال اور تمام اعضاء کو بھی روزہ دار ہونا چاہیے یعنی تمام حرام چیزوں بلکہ مکروہ چیزوں سے بھی ان کو محفوظ رکھو۔ اپنے جسم کو ہر اس چیز کے لئے مطیع کر دو جسکا اللہ نے حکم دیا ہے۔ اگر تم ان سب چیزوں پر عمل کرلو جو روزے کی شرائط ہیں تو پھر تم نے اللہ کے فرمان پر عمل کر لیا اور تم پورے ثواب کے مستحق ہو۔ روزے کی شرائط میں سے جتنے پر عمل کم ہو گا تو اتنا ہی تمہارے روزے کے ثواب اور فضیلت میں سے بھی کمی ہو جائے گی۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ

(۲ سورہ البقرہ ۱۸۵)

"ماہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا۔ جو انسانوں کے لیئے ھدایت، اللہ کی راہ پر چلنے کے لیئے روشن دلیل اور حق و باطل کا فرق بتانے والی کتاب ہے۔"

رمضان اور قرآن مجید

رمضان المبارک کے ماہ میں دن اور رات کا بہترین عمل قرآن مجید کا پڑھنا ہے۔
قرآن مجید رمضان المبارک میں نازل ہوا۔
ہر چیز کے لئے موسم بہار ہوتا ہے قرآن کی بہار رمضان کا مہینہ ہے۔
اس ماہ میں قرآن کی ایک آیت کے پڑھنے کا ثواب دوسرے مہینوں میں قرآن ختم کرنے کے برابر ہے۔
عام مہینوں میں ایک مہینے میں قرآن ختم کرنا سنت اور کم از کم چھ دن میں ختم کرنا مستحب ہے۔
رمضان المبارک میں ہر تین دن میں قرآن ختم کرنا سنت ہے۔
اگر قرآن مجید کے ختم کے ثواب کو چہاردہ معصومین میں سے کسی ایک کی روح پاک کے لئے ہدیہ کرے تو پھر ثواب اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔

ماہ رمضان اور یوم قیامت

اس ماہ کی بھوک و پیاس سے قیامت کی بھوک اور پیاس کو یاد کرو۔
جو شخص اس ماہ میں اپنے اخلاق کو درست رکھے گا تو اللہ قیامت کے دن اس شخص کو پل صراط سے بہ آسانی گذار دے گا۔
جو شخص اپنے نوکر یا نوکرانی سے اس ماہ میں کم خدمت لے گا تو اللہ قیامت کے دن اس شخص کا حساب و کتاب آسانی سے لے گا۔
جو شخص اس ماہ میں کسی یتیم پر مہربانی اور عزت کی نگاہ سے دیکھے تو اللہ اس شخص کو بروز قیامت عزت کی نگاہ سے دیکھے گا۔
جو شخص اس ماہ میں اپنے اقرباء کے ساتھ احسان اور صلہ رحمی کرے تو اللہ قیامت کے روز اس پر اپنی رحمت نازل فرمائے گا۔
جو شخص اس ماہ میں اپنے اقرباء سے احسان قطع کر دے تو اللہ بروز قیامت اپنی رحمت کو اس شخص پر سے منقطع کر دے گا۔
جو شخص اس ماہ میں سنتی نمازیں پڑھے تو اللہ قیامت کے دن اس شخص کو جہنم سے آزادی کا پروانہ عنایت کرے گا۔
جو شخص اس ماہ میں اپنی واجب نمازیں وقت پر بجا لائے تو اللہ اس شخص کے اعمال کے پلڑے کو اس روز بھاری کر دے گا جس روز لوگوں کے اعمال کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔

فضائل ماہ رمضان

اس ماہ اللہ نے اپنے آخری نبی (ص) کی امت پر روزے فرض کیئے اور نزول قرآن کی ابتدا کی۔

حدیث رسول (ص) ہے کہ رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔

اس ماہ اللہ میزبان اور بندے اس کے مہمان ہیں۔

اللہ مہمان نوازی کرتے ہوئے جہنم کے دروازوں کو بند کر کے اور جنت کے در کھول کر اپنے بندوں کا منتظر رہتا ہے۔

شیطان کو قید کر دیتا ہے کہ صراط مستقیم پر آنے والوں کو کہیں گمراہ نہ کر دے۔

اس ماہ اللہ نے ایک ایسی رات خلق کی کہ جس میں عبادت کے ثواب کو 83 سال 4 ماہ کی عبادت کے برابر کر دیا گیا۔

نیک نیتی اور خلوص سے توبہ واستغفار کرنے والوں کو بخش دیا جاتا ہے ان کے اعمال اور دعاؤں کو قبول کیا جاتا ہے۔

اس ماہ روزہ دار کی ایک ایک سانس پر تسبیح کا ثواب دیا جاتا ہے اور اس کا سونا عبادت کے بدلے تول دیا جاتا ہے۔

اس ماہ بوقت افطار و سحر سورہ القدر (انا انزلنا) پڑھنے پر ایسے شخص کے برابر ثواب دیا جاتا ہے جو اللہ کی راہ میں خون میں غلطاں ہو۔

اس ماہ ہزار مرتبہ سورہ القدر کا ورد کرنے والے پر اگر اللہ چاہے تو لیلۃ القدر کی اصل رات منکشف کر دی جاتی ہے۔

بوقت افطار ایک ہزار ایسے انسانوں کو جہنم سے آزاد کیا جاتا ہے جو اس کے مستحق ہو چکے تھے۔

شب جمعہ اور روز جمعہ کے ہر ایک لمحہ میں ہزاروں افراد کو جہنم سے نجات دی جاتی ہے۔

اس ماہ کے آخری دن و رات میں اللہ اتنے بندوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے کہ جتنے پورے ماہ میں آزاد کر چکا تھا۔

جو اس ماہ میں نہیں بخشا گیا، وہ سوائے یوم عرفات کے سال میں کبھی بخشا نہیں جا سکتا۔

اس ماہ میں جو شخص کسی مومن کو افطار کرائے تو اس کے لیئے اس کا ثواب ایک غلام کا آزاد کرنا اور سابقہ گناہوں کا بخشا جانا ہے۔

اعمال ماہ مبارک رمضان

(A) چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعائیں

(۱) دعاء جناب رسول خدا (ص)

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْعَافِيَةِ الْمُجَلِّلَةِ وَدِفَاعِ الْاَسْقَامِ وَالْعَوْنِ عَلَى الصَّلٰوةِ وَالصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنَا لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِيْهِ حَتّٰى يَنْقَضِيَ عَنَّا شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ عَفَوْتَ عَنَّا وَغَفَرْتَ لَنَا وَرَحِمْتَنَا

(۲) دعاء حضرت امام زین العابدین (ع)

اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيْعُ الدَّائِبُ

السَّرِيْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِيْ مَنَازِلِ التَّقْدِيْرِ الْمُتَصَرِّفُ فِيْ فَلَكِ التَّدْبِيْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً مِنْ اٰيَاتِ مُلْكِهِ وَعَلَامَةً مِنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهِ فَحَدَّ بِكَ الزَّمَانَ وَامْتَهَنَكَ بِالْكَمَالِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَةِ وَالْكُسُوْفِ فِيْ كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهُ مُطِيْعٌ وَاِلٰى اِرَادَتِهِ سَرِيْعٌ سُبْحَانَهُ مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ مِنْ اَمْرِكَ وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِيْ شَاْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكَ وَخَالِقِيْ وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِيْ وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِيْ وَمُصَوِّرَكَ اَنْ يُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ يَجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَا تَمْحَقُهَا الْاَيَّامُ وَطَهَارَةٍ لَا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ هِلَالَ اَمْنٍ مِنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَا نَحْسَ فِيْهِ وَيُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَهُ وَيُسْرٍ لَا يُمَازِجُهُ عُسْرٌ وَخَيْرٍ لَا يَشُوْبُهُ شَرٌّ هِلَالَ اَمْنٍ وَّاِيْمَانٍ وَّنِعْمَةٍ وَّاِحْسَانٍ وَّسَلَامَةٍ وَّاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَاَزْكٰى مَنْ نَظَرَ اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ وَوَفِّقْنَا اللّٰهُمَّ فِيْهِ لِلطَّاعَةِ وَالتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْاٰثَامِ وَالْحَوْبَةِ وَاَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ النِّعْمَةِ وَاَلْبِسْنَا فِيْهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةَ اِنَّكَ اَنْتَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَاجْعَلْ لَنَا فِيْهِ عَوْنًا مِنْكَ عَلٰى مَا نَدَبْتَنَا اِلَيْهِ مِنْ مُفْتَرَضِ طَاعَتِكَ وَتَقَبَّلْهَا اِنَّكَ الْاَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ وَالْاَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ پڑھے

دعاء حضرت امام جعفر صادق (ع)

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ

افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَاَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِيْهِ وَسَلِّمْهُ مِنَّا وَسَلِّمْهُ لَنَا فِيْ يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ۔

وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ۔

(2 البقرہ 187)

"کھاؤ اور پیو جب تک کہ تم کو (صبح کی) سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے صاف جدا نظر آجائے"

(B) سحری کے آداب و اعمال

___ نماز تہجد ادا کریں۔

___ بوقت سحر کچھ نہ کچھ ضرور کھایا جائے۔

___ سورہ القدر پڑھیں کہ اس کا ثواب اس شخص کا جیسا ہے جو خدا کی راہ میں خون میں غلطاں ہو۔

___ دعاء سحر پڑھیں۔ یہ مختصر ترین دعاء ہے جو کتاب اقبال میں سید علیہ الرحمہ نے نقل کی ہے۔

يَا مَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَيَا غَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِيْ وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

___ روزے کی نیت کریں "کل میں اللہ کے لیئے روزہ رکھوں گا" یا "روزہ رکھتا ہوں میں ماہ رمضان کی ---- تاریخ کا واجب قربتاً الی اللہ

پورے ماہ رمضان کے روزے رکھنے کی نیت پہلی تاریخ کو ہی کی جاسکتی ہے۔

___ بوقت سحر ان تسبیحات کو پڑھیں۔

سُبْحَانَ مَنْ يَعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ يُحْصِيْ عَدَدَ الذُّنُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ سُبْحَانَ الرَّبِّ الْوَدُوْدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوِتْرِ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُؤَاخِذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْحَلِيْمِ سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ الْعَلِيْمِ سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰى اِقْبَالِ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰى اِدْبَارِ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰى اِدْبَارِ اللَّيْلِ وَاِقْبَالِ النَّهَارِ وَلَهُ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَالْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاۗءُ مَعَ كُلِّ نَفَسٍ وَكُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَكُلِّ لَمْحَةٍ سَبَقَ فِيْ عِلْمِهٖ سُبْحَانَكَ مِلْأَ مَا اَحْصٰى كِتَابُكَ سُبْحَانَكَ زِنَةَ عَرْشِكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ

___ نماز صبح ادا کریں اور تعقیبات و دعائیں پڑھیں حتیٰ کہ اجالا نمودار ہوجائے۔ اگر چاہیں تو سو سکتے ہیں۔ نماز پڑھ کر فوراً سو جانا مکروہ ہے۔

دعاء سحر منقول از حضرت امام علی رضا (ع) اور حضرت امام محمد باقر (ع)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِیٌّ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِیْلٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِیْلٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ
عَظِیْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ
نَیِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ
وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ
تَآمَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ
كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا
وَكُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِیْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا
وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِیْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِیَّتِكَ بِاَمْضَاهَا
وَكُلُّ مَشِیَّتِكَ مَاضِیَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَشِیَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ
الَّتِی اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِیْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَآئِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَیْكَ وَكُلُّ مَسَآئِلِكَ اِلَیْكَ حَبِیْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِمَسَآئِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِیْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِیْمٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰیَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ اٰیَاتِكَ كَرِیْمَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاٰیَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِیْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُكَ
بِكُلِّ شَاْنٍ وَحْدَهٗ وَجَبَرُوْتٍ وَحْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ حِیْنَ اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِیْ یَا اَللّٰهُ

"ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ"

(2 البقرہ 187)

"پھر پورا کرو روزے کو رات تک"

(C) افطار کے آداب و اعمال

۔۔۔ بوقت افطار صدقہ دیں۔

۔۔۔ افطار سے پہلے سورہ القدر (انا انزلنا) پڑھیں۔ اس کا وہی ثواب ہے جو سحر کے وقت پڑھنے کا ہے۔

۔۔۔ دعاء افطار پڑھیں۔

"اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَ عَلیٰ رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ"

۔۔۔ دعاء افطار تعلیم کردہ امیر المومنین حضرت علی (ع)

"بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْنَا وَ عَلیٰ رِزْقِکَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ"

۔۔۔ پہلے نوالہ کے وقت پڑھیں تا کہ خدا بخش دے۔

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اِغْفِرْلِیْ"

۔۔۔ رزق حلال سے افطار کریں۔ سنت آئمہ (ع) ہے کہ کھجور، نمک اور نیم گرم پانی سے افطار کریں۔ اس سنت پر عمل کرنے کا ثواب یہ ہے کہ "ہر نماز کا ثواب چار سو گنا" حاصل ہو گا۔

(D) مومن کو افطار کرانے کا ثواب

جناب رسول خدا (ص)

آپ نے فرمایا "جو شخص کسی روزہ دار کو افطار کرائے تو اس کے لئے اس روزہ دار جتنا ثواب ہو گا اور اس روزہ دار کے ثواب میں بھی کمی نہ ہو گی۔ اور پھر اس شخص کے لیئے ہر اس عمل کا ثواب ملے گا جو وہ روزہ دار اس افطار سے حاصل کی ہوئی قوت سے انجام دے گا۔"

حضرت امام جعفر صادق (ع)

آپ نے فرمایا کہ جو مومن کسی مومن بھائی کا افطار ایک لقمے سے بھی کرائے تو اللہ اس کے لیئے 30 غلام آزاد کرانے کا ثواب لکھے گا۔ اور اس کی قبول ہونے والی دعاؤں میں سے ایک دعا اللہ کی بارگاہ میں قبول ہو جائے گی۔

(E) ماہِ رمضان میں ہر فرض نماز کے بعد کی دعائیں

(1) دعاء منقول از آنحضرت محمد (ص)

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(2) دعاء منقول از حضرت امام جعفر صادق (ع)

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُوْرِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِيْ فَرَضْتَ صِيَامَهٗ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ فِيْمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

(3) دعاء منقول از حضرت امام موسیٰ کاظم (ع)

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حَجَّ

بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ مَا اَبْقَيْتَنِيْ فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ وَسَعَةِ رِزْقٍ وَلَا تُخْلِنِيْ مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِيْمَةِ وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيْفَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَفِيْ جَمِيْعِ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَكُنْ لِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاۗءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّاٰتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ رِزْقِيْ وَتُؤَدِّيَ عَنِّيْ اَمَانَتِيْ وَدَيْنِيْ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

(4) دعاء "حج" بعد ہر نماز مغرب منقول از حضرت امام جعفر صادق (ع)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِكَ وَمِنْكَ اَطْلُبُ حَاجَتِیْ وَمَنْ طَلَبَ حَاجَةً اِلَی النَّاسِ فَاِنِّیْ لَا اَطْلُبُ حَاجَتِیْ اِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَسْاَلُكَ بِفَضْلِكَ وَرِضْوَانِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ لِیْ فِیْ عَامِیْ هٰذَا اِلٰی بَیْتِكَ الْحَرَامِ سَبِیْلًا حِجَّةً مَبْرُوْرَةً مُتَقَبَّلَةً زَاكِیَةً خَالِصَةً لَكَ تَقَرُّ بِهَا عَیْنِیْ وَتَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتِیْ وَتَرْزُقُنِیْ اَنْ اَغُضَّ بَصَرِیْ وَاَنْ اَحْفَظَ فَرْجِیْ وَاَنْ اَكُفَّ بِهَا عَنْ جَمِیْعِ مَحَارِمِكَ حَتّٰی لَا یَكُوْنَ شَیْءٌ اٰثَرَ عِنْدِیْ مِنْ طَاعَتِكَ وَخَشْیَتِكَ وَالْعَمَلِ بِمَا اَحْبَبْتَ وَالتَّرْكِ لِمَا كَرِهْتَ وَنَهَیْتَ عَنْهُ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ فِیْ یُسْرٍ وَیَسَارٍ وَعَافِیَةٍ وَمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ وَفَاتِیْ قَتْلًا فِیْ سَبِیْلِكَ تَحْتَ رَایَةِ نَبِیِّكَ مَعَ اَوْلِیَآئِكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَقْتُلَ بِیْ اَعْدَآئَكَ وَاَعْدَآءَ رَسُوْلِكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُكْرِمَنِیْ بِهَوَانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَلَا تُهِنِّیْ بِكَرَامَةِ اَحَدٍ مِنْ اَوْلِیَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا حَسْبِیَ اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ

(F) ہر وقت کے مستحبات

مستحبات منقول از حضرت امام زین العابدین (ع)

___ درود کثرت سے پڑھیں۔ "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ"

___ تکبیر بہت زیادہ کہیں۔ "اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ"

___ استغفار کریں۔ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ"

___ تسبیح کریں۔ "بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ"

(G) ہر رات کے مخصوص اعمال

(1) ہر رات دو رکعت نماز اور 70 ہزار گناہوں کی بخشش۔

نماز اسطرح ہے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید، سلام کے بعد یہ پڑھیں

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيْظٌ لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيْمٌ لَا يَعْجَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَسْهُوْ
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَلْهُوْ

اب تسبیحات اربعہ (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ) سات مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد یہ پڑھیں۔

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ

اب دس بار "درود" پڑھیں۔ اس کے بعد یہ نماز تمام ہوئی۔

(2) ہر رات پڑھنے کی دعاء اور چالیس سال کے گناہوں کی بخشش

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ،
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ، وَارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِ هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ
وَاغْفِرْ لِيْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ

(3) ہر شب کی دعاء منقول از امام جعفر صادق (ع)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ
وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِي الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ
بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا
تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمُرِيْ فِيْ خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَتُوَسِّعَ فِيْ رِزْقِيْ وَتَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ
وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ غَيْرِيْ

(4) ہر رات کی دعاء۔

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ
وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ۔

دعاء افتتاح

(ہر شب پڑھنے کے لیئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَفْتَتِحُ الثَّنَاءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَاَيْقَنْتُ
اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فِي مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِي مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ
وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِي مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِي فِي دُعَائِكَ وَمَسْاَلَتِكَ فَاسْمَعْ
يَا سَمِيْعُ مِدْحَتِي وَاَجِبْ يَا رَحِيْمُ دَعْوَتِي وَاَقِلْ يَا غَفُوْرُ عَثْرَتِي فَكَمْ يَا اِلٰهِي مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا
وَهُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا وَحَلْقَةِ بَلَاءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ
تَكْبِيْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهِ كُلِّهَا عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهِ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا مُضَادَّ لَهُ
فِي مُلْكِهِ وَلَا مُنَازِعَ لَهُ فِي اَمْرِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا شَرِيْكَ لَهُ فِي خَلْقِهِ وَلَا شَبِيْهَ لَهُ فِي عَظَمَتِهِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ اَمْرُهُ وَحَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدَهُ الَّذِي
لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ وَلَا تَزِيْدُهُ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ اِلَّا جُوْدًا وَكَرَمًا اِنَّهُ هُوَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
اَسْاَلُكَ قَلِيْلًا مِنْ كَثِيْرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِي اِلَيْهِ عَظِيْمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ وَهُوَ عِنْدِي كَثِيْرٌ وَهُوَ
عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِي وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْئَتِي وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِي وَسِتْرَكَ
عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِي وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ جُرْمِي عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَايَ وَعَمْدِي اَطْمَعَنِي فِي اَنْ اَسْاَلَكَ
مَا لَا اَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ الَّذِي رَزَقْتَنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَرَيْتَنِي مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِي مِنْ اِجَابَتِكَ
فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَاَسْاَلُكَ مُسْتَاْنِسًا لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيْمَا قَصَدْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ
فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّي عَتَبْتُ بِجَهْلِي عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي اَبْطَاَ عَنِّي هُوَ خَيْرٌ لِي لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ
فَلَمْ اَرَ مَوْلًى كَرِيْمًا اَصْبَرَ عَلٰى عَبْدٍ لَئِيْمٍ مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ اِنَّكَ تَدْعُوْنِي فَاُوَلِّي عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ اِلَيَّ
فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ اِلَيَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْكَ كَاَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ
لِي وَالْاِحْسَانِ اِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ
اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْفُلْكِ مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ دَيَّانِ
الدِّيْنِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَفْوِهِ بَعْدَ قُدْرَتِهِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ اَنَاتِهِ فِي غَضَبِهِ وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ
الْاِصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ الَّذِي بَعُدَ فَلَا يُرٰى وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰى

تَبارَكَ وَتَعالَى الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ مُنازِعٌ يُعادِلُهُ وَلا شَبِيهٌ يُشاكِلُهُ وَلا ظَهِيرٌ يُعاضِدُهُ قَهَرَ
بِعِزَّتِهِ الْاَعِزّاءَ وَتَواضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَماءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهِ ما يَشاءُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُجِيبُنِي حِينَ
اُنادِيهِ وَيَسْتُرُ عَلَيَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَاَنَا اَعْصِيهِ وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَيَّ فَلا اُجازِيهِ فَكَمْ مِنْ مَوْهِبَةٍ
هَنِيئَةٍ قَدْ اَعْطانِي وَعَظِيمَةٍ مَخُوفَةٍ قَدْ كَفانِي وَبَهْجَةٍ مُونِقَةٍ قَدْ اَرانِي فَاُثْنِي عَلَيْهِ حامِداً وَاَذْكُرُهُ
مُسَبِّحاً اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لا يُهْتَكُ حِجابُهُ وَلا يُغْلَقُ بابُهُ وَلا يُرَدُّ سائِلُهُ وَلا يُخَيَّبُ آمِلُهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِي يُؤْمِنُ الْخائِفِينَ وَيُنَجِّي الصّالِحِينَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِينَ وَيُهْلِكُ مُلُوكاً
وَيَسْتَخْلِفُ آخَرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قاصِمِ الْجَبّارِينَ مُبِيرِ الظّالِمِينَ مُدْرِكِ الْهارِبِينَ نَكالِ الظّالِمِينَ
صَرِيخِ الْمُسْتَصْرِخِينَ مَوْضِعِ حاجاتِ الطّالِبِينَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِينَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مِنْ خَشْيَتِهِ
تَرْعَدُ السَّماءُ وَسُكّانُها وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمّارُها وَتَمُوجُ الْبِحارُ وَمَنْ يَسْبَحُ فِي غَمَراتِها اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِي هَدانا لِهٰذا وَما كُنّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلا اَنْ هَدانَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ
وَيَرْزُقُ وَلا يُرْزَقُ وَيُطْعِمُ وَلا يُطْعَمُ وَيُمِيتُ الْاَحْياءَ وَيُحْيِي الْمَوْتىٰ وَهُوَ حَيٌّ لا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
عَلىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَاَمِينِكَ وَصَفِيِّكَ وَحَبِيبِكَ وَخِيَرَتِكَ
مِنْ خَلْقِكَ وَحافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ رِسالاتِكَ اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ وَاَجْمَلَ وَاَكْمَلَ وَاَزْكىٰ وَاَنْمىٰ
وَاَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَسْنىٰ وَاَكْثَرَ ما صَلَّيْتَ وَبارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلىٰ اَحَدٍ
مِنْ عِبادِكَ وَاَنْبِيائِكَ وَرُسُلِكَ وَصَفْوَتِكَ وَاَهْلِ الْكَرامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلىٰ
عَلِيٍّ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعالَمِينَ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَخِي رَسُولِكَ وَحُجَّتِكَ عَلىٰ خَلْقِكَ
وَآيَتِكَ الْكُبْرىٰ وَالنَّبَاِ الْعَظِيمِ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيقَةِ الطّاهِرَةِ فاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِساءِ الْعالَمِينَ
وَصَلِّ عَلىٰ سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَاِمامَيِ الْهُدىٰ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلىٰ اَئِمَّةِ
الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسىٰ
وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلَفِ الْهادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلىٰ عِبادِكَ
وَاُمَنائِكَ فِي بِلادِكَ صَلٰوةً كَثِيرَةً دائِمَةً اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلىٰ وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ
الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَاَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ يا رَبَّ الْعالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدّاعِيَ

إلى كتابك والقائم بدينك استخلفه في الأرض كما استخلفت الذين من قبله مكن له دينه
الذي ارتضيته له أبدله من بعد خوفه أمنا يعبدك لا يشرك بك شيئا اللهم أعزه وأعزز به
وانصره وانتصر به وانصره نصرا عزيزا وافتح له فتحا يسيرا واجعل له من لدنك سلطانا نصيرا
اللهم أظهر به دينك وسنة نبيك حتى لا يستخفي بشيء من الحق مخافة أحد من الخلق اللهم
إنا نرغب إليك في دولة كريمة تعز بها الإسلام وأهله وتذل بها النفاق وأهله وتجعلنا
فيها من الدعاة إلى طاعتك والقادة إلى سبيلك وترزقنا بها كرامة الدنيا والآخرة اللهم
ما عرفتنا من الحق فحملناه وما قصرنا عنه فبلغناه اللهم المم به شعثنا واشعب به صدعنا
وارتق به فتقنا وكثر به قلتنا وأعزز به ذلتنا وأغن به عائلنا واقض به عن مغرمنا
واجبر به فقرنا وسد به خلتنا ويسر به عسرنا وبيض به وجوهنا وفك به أسرنا وأنجح به
طلبتنا وأنجز به مواعيدنا واستجب به دعوتنا وأعطنا به سؤلنا وبلغنا به من الدنيا والآخرة
آمالنا وأعطنا به فوق رغبتنا يا خير المسؤولين وأوسع المعطين اشف به صدورنا وأذهب
به غيظ قلوبنا واهدنا به لما اختلف فيه من الحق بإذنك إنك تهدي من تشاء إلى صراط
مستقيم وانصرنا به على عدوك وعدونا إله الحق آمين اللهم إنا نشكو إليك فقد نبينا صلواتك
عليه وآله وغيبة ولينا وكثرة عدونا وقلة عددنا وشدة الفتن بنا وتظاهر الزمان علينا
فصل على محمد وآله وأعنا على ذلك بفتح منك تعجله وبضر تكشفه ونصر تعزه وسلطان حق
تظهره ورحمة منك تجللناها وعافية منك تلبسناها برحمتك يا أرحم الراحمين

This dua is to be recited every night   *Dua - Iftitah*   دعاء إفتتاح

اے اللہ میں تیری ثناء کی ابتداء تیری حمد سے کرتا ہوں۔ تو نے ہم پر احسان کرتے ہوئے اپنی حق و صداقت کی محفوظ راہ دکھانے کا انتظام کیا۔	اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَفْتَتِحُ الثَّنَآءَ بِحَمْدِكَ O وَ اَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ O
مجھے یقین ہے کہ معافی اور رحمت عطا کرتے وقت تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے مگر عاقبت و آخرت میں غلط کاروں کو سزائیں دیتے وقت تو بہت شدید ہو گا۔ گویا کبریائی اور عظمت کے اظہار میں تو بڑا جبار ہے۔	وَ اَيْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ O وَ اَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ O وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ O
اے اللہ تو نے مجھے دعاء اور سوال کرنے کی اجازت دی ہے۔ بس اے سننے والے میری اس مدح و ثناء کو سن لے۔ اے رحیم میری دعاء قبول کرلے۔ اے غفور الرحیم میری لغزشوں کو معاف کردے۔	اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِيْ فِيْ دُعَآئِكَ وَمَسْئَلَتِكَ O فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ مِدْحَتِيْ O وَاَجِبْ يَارَحِيْمُ دَعْوَتِيْ O وَ اَقِلْ يَاغَفُوْرُ عَثْرَتِيْ O
اے میرے اللہ کس قدر مشکلات تھیں جسے تو نے آسان کردیا، کتنے ہی رنج و غم تھے جنھیں دور کردیا، کتنی ہی لغزشیں تھیں جن سے تو نے چشم پوشی کی بلکہ ہمیشہ تو نے مجھ پر اپنی رحمتیں نازل کیں اور بلاؤں کے نرغے سے مجھے نکالا۔	فَكَمْ يَآ اِلٰهِيْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا O وَهُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا O وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا O وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا O وَحَلْقَةِ بَلَآءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا O
تمام حمد اللہ کے لئے ہے جس کی نہ ہی کوئی بیوی ہے اور نہ ہی کوئی بیٹا، اور اس کی حکمرانی میں کوئی اس کا شریک نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی دوست ہے جس پہ وہ انحصار کرے۔ پس ہم اس کی کبریائی کو بلند ترین طور پر بیان کرتے ہیں۔	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا O وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ O وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا O
تمام حمد اللہ کے لئے ہے ہم اس کی دی ہوئی تمام نعمتوں پر اسکا احسان مانتے ہیں۔	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهِ كُلِّهَا عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهِ كُلِّهَا O

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لاَ مُضَآدَّ لَهُ فِیْ مُلْكِهٖ وَ لاَ مُنَازِعَ لَهُ فِیْ اَمْرِهٖ O	تمام حمد اس اللہ کے لئے ہے جس کا کوئی مدمقابل اس کی حکومت میں نہیں ہے اور نہ ہی اس کے احکامات پر اسے کوئی چیلنج کرنے والا ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لاَ شَرِیْكَ لَهُ فِیْ خَلْقِهٖ وَ لاَ شَبِیْهَ لَهُ فِیْ عَظَمَتِهٖ O	حمد ہے اس اللہ کی کہ جس کی تمام تخلیقات میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور نہ ہی اس جیسی عظمت والا کوئی اور ہے۔
اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الْفَاشِیْ فِی الْخَلْقِ O اَمْرُهٗ وَحَمْدُهٗ O الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهٗ O الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ یَدَهٗ O الَّذِیْ لاَ تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ وَ لاَ تَزِیْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَآءِO اِلاَّ جُوْدًا وَ كَرَمًاO اِنَّهٗ هُوَالْعَزِیْزُالْوَهَّابُ O	حمد ہے اس اللہ کی کہ وقت خلقت اسی کا حکم چلتا ہے۔ اسکے کرم و بزرگی کے باعث اس کی حمد نمایاں ہے۔ سخاوت پر اس کے ہاتھ کھلے ہوئے ہیں مگر اس کے باوجود اس کے خزانے میں نہ کوئی کمی ہوتی ہے اور نہ کوئی اضافہ۔ بس یہی اس کی سخاوت کی کرامت ہے۔ بے شک وہ عظیم المرتبت سخی ہے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ قَلِیْلاً مِنْ كَثِیْرٍO مَعَ حَاجَةٍ بِیْ اِلَیْهِ عَظِیْمَةٍ O وَّ غِنَاكَ عَنْهُ قَدِیْمٌO وَ هُوَ عِنْدِیْ كَثِیْرٌO وَ هُوَ عَلَیْكَ سَهْلٌ یَسِیْرٌO	اے اللہ میں تیری عطا کثیر میں سے بہت قلیل کا تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس کی مجھے شدید حاجت ہے اور جن کے پورا ہونے کے لئے میں ہمیشہ سے تیرا محتاج رہا ہوں اور تو ہمیشہ سے بے نیاز رہا ہے۔ میرا سوال میرے لئے تو بڑا ہے لیکن تیرے آگے یہ بہت آسان اور معمولی ہے۔
اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِیْ O وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِیْئَتِیْO وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِیْO وَ سِتْرَكَ عَلٰی قَبِیْحِ عَمَلِیْO وَ حِلْمَكَ عَنْ كَثِیْرِ جُرْمِیْO عِنْدَمَا كَانَ مِنْ خَطَایَ O	اے اللہ تیرا عفو میرے گناہوں سے، تیری درگذر میری خطاؤں سے اور تیری چشم پوشی میرے ظلم سے اور تیری پردہ پوشی میرے برے اعمال سے اور تیرا حلم و بردباری میرے جرائم سے بڑھ کر ہے جنہیں میں نے جان بوجھ کر یا بھولے سے کیا ہے۔

دعا	ترجمہ
وَ عَمْدِيْ اَطْمَعَنِي فِي اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لاَ اَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ O الَّذِيْ رَزَقْتَنِي مِنْ رَّحْمَتِكَ O وَ اَرَيْتَنِيْ مِنْ قُدْرَتِكَ O وَ عَرَّفْتَنِي مِنْ اِجَابَتِكَ O	تیری اس عظمت کے باعث مجھ میں یہ ہمت پیدا ہوئی کہ میں تجھ سے اس چیز کے لئے سوال کروں جس کا میں اپنے کو مستحق نہیں سمجھتا کہ تو اپنی رحمت سے مجھے روزانہ کا رزق دیتا ہے اور اپنی قدرت سے مجھے وہ کچھ دیتا ہے جو میرے لئے مناسب ہے اور میری دعاؤں کو مستجاب کرکے مجھے معرفت عطا کرتا ہے۔
فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ امِنًاO وَ اَسْئَلُكَ مُسْتَأْنِسًاO لاَ خَائِفًا وَ لاَ وَجِلاً O مُدِلاًّ عَلَيْكَ فِيْمَا قَصَدْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ O	لہذا میں بہت اطمینان و امن کے ساتھ تجھ ہی سے مانگتا ہوں اور بڑی انسیت کے ساتھ تجھ سے سوال کرتا ہوں اور ایسا کرتے ہوئے مجھے کوئی ڈر یا جھینپ نہیں ہوتا بلکہ جب بھی میں اپنا مدعا تیرے حضور بیان کرنے کا قصد کرتا ہوں تو مجھے بڑی ہمدردی کا یقین ہوتا ہے۔
فَاِنْ اَبْطَأَعَنِّيْ عَتَبْتُ بِجَهْلِيْ عَلَيْكَ O وَ لَعَلَّ الَّذِيْ اَبْطَأَعَنِّيْ هُوَ خَيْرٌ لِّيْ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ O فَلَمْ اَرَ مَوْلًى كَرِيْماً اَصْبَرَ عَلى عَبْدٍ لَئِيْمٍ مِنْكَ عَلَيَّ O	جب میری دعاء کی قبولیت میں تاخیر ہوجاتی ہے تو وقتی طور پر مجھ پر مایوسی چھا جاتی ہے۔ یہ میری اپنی نادانی کے باعث ہوتا ہے، شاید یہ تاخیر میرے حق میں تیری طرف سے بہتری ہو، کیونکہ اے اللہ تو ہی عاقبت کے تمام امور سے بخوبی واقف ہے۔ اے اللہ تجھ جیسا کریم مولا میری نظر میں کوئی اور نہیں جو اس طرح اپنے پست بندے پر مہربان ہو جس طرح تو مجھ پر ہے۔
يَارَبِّ O اِنَّكَ تَدْعُوْنِيْ فَاُوَلِّيْ عَنْكَ O وَ تَتَحَبَّبُ اِلَيَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ O وَ تَتَوَدَّدُ اِلَيَّ فَلاَ اَقْبَلُ مِنْكَ O كَاَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذَلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِيْ وَ الْاِحْسَانِ اِلَيَّ O وَ التَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ O فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ O وَ جُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ O	اے پالنے والے تونے مجھے (اپنے سے قریب آنے کی) دعوت دی مگر میں نے رد کر دی، تونے مجھ سے محبت کی مگر میں نے بغض کا اظہار کیا، جس طرح تونے مجھے چاہا میں اس طرح تجھے نہ چاہ سکا، گویا میں نے یہ سمجھا میرا تیری طرف التفات کرنا تجھ پر کوئی احسان ہوگا۔ (حالانکہ یہ خود میرے حق میں میرے لئے بہتر ہوتا) میرے اس رویے کے باوجود تونے مجھ پر اپنے رحمت و احسان کو نہ روکا اور تیرا فضل و کرم مجھ پر جاری رہا۔ پس اپنے نادان بندے پر رحم فرما اور اسے اپنے فضل و احسان سے نوازتا رہ۔
اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ O	بے شک تو بڑا سخی اور بخشنے والا ہے۔

عربی	اردو
اَلْحَمْدُلِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ O مُجْرِى الْفُلْكِ O مُسَخِّرِالرِّيَاحِ O فَالِقِ الْأِصْبَاحِ O دَيَّانِ الدِّينِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ O	حمد ہے اس اللہ کی جو تمام حکومتوں کا مالک ہے، کشتیوں کو چلانے والا، ہوا جس کے آگے مسخر ہے۔ وہ صبح کا طلوع کرنے والا ہے، روز جزا کا مالک اور جہانوں کا پروردگار ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ O	حمد ہے اس اللہ کی جو سب کچھ جانتے ہوئے بھی حلیم و بردبار ہے۔
وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰىعَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ O	حمد ہے اس اللہ کی جو سزا دینے کی قدرت رکھتے ہوئے بھی عفو و در گذر سے کام لیتا ہے۔
وَ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ اَنَاتِهٖ فِى غَضَبِهٖ O وَ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ O	حمد ہے اس اللہ کی جو اپنے غضب کو نازل کرنے میں طول دیتا ہے اگرچہ وہ جیسا چاہے ویسا کرنے پر قادر ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ O بَاسِطِ الرِّزْقِ O فَالِقِ الْإِصْبَاحِ O ذِى الْجَلَالِ وَ الْأِكْرَامِ O وَ الْفَضْلِ وَالْأِنْعامِ O اَلَّذِىْ بَعُدَ فَلاَ يُرٰى O وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰى O تَبارَكَ وَتَعَالٰى O	حمد ہے اس اللہ کی جو مخلوق کا خالق ہے، روزی دینے والا ہے، صبح کا نمودار کرنے والا ہے۔ بزرگی و تکریم والا اور فضل اور انعام عطا کرنے والا ہے۔ وہ اتنا دور ہے کہ دکھائی نہیں دیتا اور اتنا قریب ہے کہ ہمارے تمام رازوں سے واقف ہے۔ وہ بہت برکتوں کا دینے دینے والا اور بلند تر ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى لَيْسَ لَهُ مُنَازِعٌ يُعَادِلُهُ O وَلاَ شَبِيْهٌ يُشَا كِلُهُ O وَ لاَ ظَهِيْرٌ يُعَاضِدُهُ O قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْأَعِزَّآءَ O وَ تَواضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ O فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَا يَشَآءُ O	حمد ہے اس اللہ کی کہ اس کی برابری کرنے والا کوئی نہیں جو اسے چیلنج کرے۔ حتیٰ کہ اس کائنات میں اس جیسا سایہ بھی نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی مددگار ہے جو اس کی مدد کرتا ہو۔ وہ ہر قوی کو اپنی قوت سے دبا دیتا ہے اور اپنی عظمت سے ہر شان رکھنے والے کو ذلیل کرتا ہے۔ پس وہ اپنی بے پناہ قدرت کے ذریعے جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى يُجِيْبُنِى حِيْنَ اُنَادِيْهِ O وَ يَسْتُرُ عَلَىَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَّ اَنَا اَعْصِيْهِ O وَ يُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَىَّ فَلاَ اُجَازِيْهِ O	حمد ہے اس اللہ کی جو میرے ندا کرنے پر مجھے جواب دیتا ہے، میری کمزوریوں کو چھپاتا ہے مگر میں پھر بھی اس کی نافرمانی کرتا ہوں۔ وہ مجھے بے بہا نعمتوں سے نوازتا ہے مگر میں اور سے اور کی خواہش کرتا رہتا ہوں۔

فَكَمْ مِنْ مَوْهِبَةٍ هَنِيْـئَةٍ قَدْ اَعْطَانِى O وَ عَظِيْمَةٍ مَخُوْفَةٍ قَدْ كَفَانِى O وَ بَهْجَةٍ مُوْنِقَةٍ قَدْ اَرَانِى O فَاُثْنِى عَلَيْهِ حَامِدًا وَ اَذْكُرُهُ مُسَبِّحًا O	کتنی ہی خوشگوار نعمتیں اس نے مجھے عطا کیں اور کتنی ہی خوفناکیوں سے مجھے محفوظ رکھا۔ کتنی ہی فرحت بخش خوشیوں سے مجھے مالا مال کیا پس میں اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں اور اپنی تسبیح میں اس کا ذکر کرتا ہوں۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لاَ يُهْتَكُ حِجَابُهُ O وَ لاَ يُغْلَقُ بَابُهُ O وَ لاَ يُرَدُّ سَآئِلُهُ O وَ لاَ يُخَيَّبُ اٰمِلُهُ O اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يُؤْمِنُ الْخَآئِفِيْنَ O وَ يُنَجِّى الصَّالِحِيْنَ O وَ يَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ O وَ يَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ O وَ يُهْلِكُ مُلُوْكًا وَ يَسْتَخْلِفُ اٰخَرِيْنَ O	حمد ہے اس اللہ کی کہ جس کے حجابات کو کوئی اور ظاہر نہیں کر سکتا۔ اسکے کھولے ہوئے در کو کوئی بند نہیں کر سکتا۔ اس کے در سے کوئی سائل مایوس واپس نہیں جاتا۔ وہ کسی آس والے کی آس نہیں توڑتا۔ حمد ہے اس اللہ کی کہ وہ خوف زدہ کو امان دیتا ہے، نیکو کاروں کو نجات دیتا ہے، کمزوروں کو بلند کرتا ہے اور تکبر کرنے والوں کو پست کرتا ہے۔ مطلق العنان حکمرانوں کو ہلاک کر کے ان پر دوسروں کو خلیفہ مقرر کرتا ہے۔
وَ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِيْنَ O مُبِيْرِالظَّالِمِيْنَ O مُدْرِكِ الْهَارِبِيْنَ O نَكَالِ الظَّالِمِيْنَ O صَرِيْخِ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ O مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِيْنَ O مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِيْنَ O	حمد ہے اس اللہ کی جو سرکشوں کو ہلاک کرنے والا ہے۔ ظالموں کو نیست و نابود کرنے والا ہے۔ فرار ہونے والوں کی نگرانی کرتا ہے۔ ظالموں کو سزا دینے والا ہے۔ فریادیوں کی فریاد کو پہونچنے والا ہے۔ حاجت مندوں کا حاجت روا ہے۔ مومنین کا حامی ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى مِنْ خَشْيَتِهِ تَرعَدُ الْسَّمَآءُ وَ سُكَّانُهَا O وَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ عُمَّارُهَا O وَ تَمُوجُ الْبِحَارُ وَ مَنْ يَسْبَحُ فِى غَمَرَاتِهَاO	حمد ہے اس اللہ کی کہ جس کے خوف سے آسمان اور اسکے رہنے والے کانپتے ہیں۔ زمین اور اس پر قائم تمام چیزیں اس کے خوف سے لرزتی ہیں۔ سمندر اور ان کی گہرائیوں میں تیرنے والے تھر تھراتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا O وَ مَاكُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْ لَا اَنْ هَدَانَااللّٰهُ O	حمد ہے اس اللہ کی کہ جس نے اس (دین) کی طرف ہماری رہنمائی کی۔اگر اللہ ہماری ہدایت نہ کرتا تو ہم ہدایت نہ پاسکتے تھے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی یَخْلُقُ وَ لَمْ یُخْلَقُ O وَ یَرْزُقُ وَ لَا یُرْزَقُ O وَ یُطْعِمُ وَ لَا یُطْعَمُO وَ یُمِیْتُ الْأَحْیَآءَ وَ یُحْیِی الْمَوتَی O وَ هُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ O وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ O	حمد ہے اس اللہ کی جو خالق ہے مخلوق نہیں، وہ رازق ہے مرزوق نہیں، وہ کھلاتا ہے کھاتا نہیں، وہ زندہ کو موت دیتا ہے اور مرے ہوئے کو حیات دیتا ہے، وہ ہمیشہ رہنے والا ہے اور اسکے لئے موت کا تصور نہیں ہے۔اسکے ہاتھ سے صرف خیر ہی خیر ہے اور وہ سب کچھ کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ O عَبْدِكَ O وَ رَسُوْلِكَ O وَ اَمِیْنِكَ O وَ صَفِیِّكَ O وَ حَبِیْبِكَ O وَ خِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ O وَ حَافِظِ سِرِّكَ O وَ مُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ O اَفْضَلَ O وَ اَحْسَنَ O وَ اَجْمَلَ O وَ اَكْمَلَ O وَ اَزْكٰی O وَ اَنْمٰی O وَ اَطْیَبَ O وَ اَطْهَرَ O وَ اَسْنٰی O وَ اَكْثَرَ مَا صَلَّیْتَ O وَ بَارَكْتَ O وَ تَرَحَّمْتَ O وَ تَحَنَّنْتَ O وَ سَلَّمْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ O وَ اَنْبِیَآئِكَ O وَ رُسُلِكَ O وَ صَفْوَتِكَ O وَ اَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَیْكَ مِنْ خَلْقِكَ O	اے اللہ صلوٰۃ بھیج محمد (ص) پر جو تیرا بندہ اور رسول ہے، تیرے رازوں کا امین، تیری صفات کا مظہر، تیرا حبیب، تیری مخلوق میں سب سے بہتر، تیرے اسرار کا نگہبان، تیرے احکامات کا مبلغ، سب سے افضل و احسن، جمال و کمال کی منزل پر فائز، کامیاب و کامران، پاک و پاکیزہ اور قابل فخر ہستی ہے۔اے اللہ ان پر اس طرح کثیر تعداد میں درود، برکتیں، رحمتیں اور تہنیت و سلام بھیج جس طرح تو نے اپنی مخلوقات میں سے کسی بندے، کسی نبی و رسول اور اہل کرم پر بھیجا ہو۔

<table>
<tr>
<td>اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلىٰ عَلِيٍّ أَمِيْرِالْمُؤْمِنِيْنَ O
وَ وَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ O
عَبْدِكَ O وَ وَلِيِّكَ O وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ O
وَ حُجَّتِكَ عَلىٰ خَلْقِكَ O
وَ اٰيَتِكَ الْكُبْرىٰ O
وَالنَّبَاءِ الْعَظِيْمِ O</td>
<td>اے اللہ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام پر درود بھیج جو رسول رب العالمین کے وصی ہیں - تیرے بندے، تیرے ولی، تیرے رسول کے بھائی اور تیری طرف سے تیری مخلوق پر حجت سب سے بڑی نشانی اور عظیم خبر ہیں۔</td>
</tr>
<tr>
<td>وَصَلِّ عَلىٰ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ O
فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ O</td>
<td>اے اللہ صدیقہ طاہرہ جناب فاطمہ سیدہ نساء العالمین پر درود بھیج۔</td>
</tr>
<tr>
<td>وَصَلِّ عَلىٰ سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ O
وَ اِمَامَيِ الْهُدىٰ O
اَلْحَسَنِ وَ اَلْحُسَيْنِ O
سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ O</td>
<td>اور درود بھیج حسن و حسین علیہ السلام پر جو جوانان جنت کے سردار، ہادیوں کے امام اور ان ہستیوں کے بیٹے و نواسے ہیں جن کا وجود دنیا کے لئے رحمت ہے۔</td>
</tr>
<tr>
<td>وَصَلِّ عَلىٰ اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ O
عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ O وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ O
وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ O وَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ O
وَ عَلِيِّ بْنِ مُوسى O وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ O
وَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ O وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ O
وَ الْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ O
حُجَجِكَ عَلىٰ عِبَادِكَ وَ اُمَنَآئِكَ فِيْ بِلَادِكَ O
صَلٰوةً كَثِيْرَةً دَآئِمَةً O</td>
<td>اور ہم مسلمانوں کے آئمہ امام زین العابدین (ع)، امام محمد باقر (ع)، امام جعفر صادق (ع)، امام موسیٰ کاظم (ع)، امام علی رضا (ع)، امام محمد تقی (ع)، امام علی نقی (ع)، امام حسن عسکری (ع) اور ان کے بیٹے ہمارے ہادی و رہبر حضرت امام مہدی علیہ السلام پر درود بھیج۔
یہ سب تیرے بندوں پر تیری حجت، اور دنیا میں تیری امانت کے امین ہیں۔ ان سب پر ہمیشہ ہمیشہ کثیر درود بھیج۔</td>
</tr>
</table>

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ O وَ الْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ O وَحُفَّهُ بِمَلآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ O وَاَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ O	اے اللہ اس پر درود نازل فرما جو تیرے احکامات کا محافظ ہے، جس پر ہماری امیدیں قائم ہیں۔ وہ مجسم عدل جس کے ہم انتظار میں ہیں۔ جسے تونے اپنے مقرب فرشتوں کی حفاظت میں رکھا ہوا ہے اور اے رب العالمین جس کی مدد تو روح القدس کے ذریعے کرتا ہے۔
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ اِلٰى كِتَابِكَ O وَالْقَآئِمَ بِدِيْنِكَ O اِسْتَخْلِفْهُ فِيْ الْاَرْضِ O كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِ O مَكِّنْ لَهُ O دِيْنَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ لَهُ O اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ اَمْنًا O يَعْبُدُكَ لاَ يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا O	اے اللہ اپنے اس داعی کو ہم میں جلد بھیج تا کہ وہ لوگوں کو تیری مقدس کتاب کی طرف بلائے اور تیرے دین کو قائم کرے۔ اے اللہ اسے اس کرہ ارض پر اپنا خلیفہ قرار دے جیسا کہ اس سے پہلے والوں کو تونے اپنا خلیفہ بنایا۔ جس دین سے تو راضی ہوا اس کو ان کے ذریعے نافذ فرما اور ان کے ذریعے دنیا میں چھائے ہوئے خوف کو امن سے بدل دے تا کہ لوگ تیرا کوئی شریک نہ ٹھرائیں اور سکون و خلوص سے تیری عبادت کریں۔
اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهُ وَ اَعْزِزْبِهِ O وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْبِهِ O وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا O وَافْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيْرًا O وَّاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيْرًا O	اے اللہ انہیں قوت و اقتدار عطا فرما، ان کی نصرت فرما کر تمام لوگوں کو قوت بخش۔ ان کی ایسی نصرت فرما جسکا نتیجہ کامیابی ہو۔ ان پر فتح و کامرانی کے دروازے بہ آسانی کھول دے اور انہیں اپنی بارگاہ سے غالب کردینے والی مدد عطا فرما۔
اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهِ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ O حَتّٰى لاَ يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ O	اے اللہ ان کے ذریعے اپنے دین اور اپنے نبی کی سنت کو اس طرح نافذ فرما کہ پھر دنیا میں کوئی بھی حق چیز کسی کے بھی خوف سے چھپی نہ رہ سکے۔
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْ دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ تُعِزُّبِهَا الْاِسْلاَمَ وَ اَهْلَهُ O وَ تُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَ اَهْلَهُ O وَ تَجْعَلُنَا فِيْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ O	اے اللہ ہم بہ رغبت تجھ سے امام زمانہ کی کریم حکومت کے قیام کی دعاء کرتے ہیں تا کہ اسلام اور مسلمانوں کو عزت نصیب ہو اور نفاق و منافق ذلیل ہو جائیں اور ہمیں ان لوگوں میں شامل کر جو لوگوں کو تیری اطاعت کی طرف دعوت دیتے ہیں۔

وَالْقَادَةِ اِلَى سَبِيْلِكَ O وَ تَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَ الْأٰخِرَةِ O	اور تیری راہ کی طرف ان کی قیادت کرتے ہیں۔ہمیں دنیا اور آخرت دونوں میں اپنا کرم عطا فرما۔
اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ O وَ مَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ O	اے اللہ حق کی جو معرفت تو نے ہمیں عطا فرمائی ہمیں اس پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرما اور ہمارے اعمال میں جو کمی ہے اسکا احساس پیدا فرما۔
اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهِ شَعَثَنَا O وَاشْعَبْ بِهِ صَدْعَنَا O وَارْتُقْ بِهِ فَتْقَنَا O وَكَثِّرْ بِهِ قِلَّتَنَا O وَ اَعْزِزْ بِهِ ذِلَّتَنَا O وَ اَغْنِ بِهِ عَآئِلَنَا O وَاقْضِ بِهِ عَنْ مُغْرَمِنَا O وَاجْبُرْبِهِ فَقْرَنَا O وَ سُدَّ بِهِ خَلَّتَنَا O وَ يَسِّرْ بِهِ عُسْرَنَا O وَ بَيِّضْ بِهِ وُجُوهَنَا O وَفُكَّ بِهِ اَسْرَنَا O وَ اَنْجِحْ بِهِ طَلِبَتَنَا O وَ اَنْجِزْ بِهِ مَوَاعِيْدَنَا O وَاسْتَجِبْ بِهِ دَعْوَتَنَا O وَ اَعْطِنَا بِهِ سُؤْلَنَا O وَ بَلِّغْنَا بِهِ مِنَ الدُّنْيَا وَالْأٰخِرَةِ اٰمَالَنَا O وَ اَعْطِنَا بِهِ فَوْقَ رَغْبَتِنَا O يَا خَيْرَالْمَسْئُوْلِيْنَ O وَ اَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ O اِشْفِ بِهِ صُدُوْرَنَا O وَ اَذْهِبْ بِهِ غَيْظَ قُلُوبِنَا O وَاهْدِنَا بِهِ لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ O اِنَّكَ تَهْدِى مَنْ تَشَآءُ اِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ O	اے اللہ امام زمانہ کے وسیلے سے ہمارے انتشار کو دور فرما۔ بکھرے ہوؤں کو یکجا فرما۔ہمارے تفرقہ کی اصلاح فرما۔ہماری قلت کو کثرت سے بدل دے۔ہماری ذلت کو عزت سے بدل دے۔ ہمیں خود کفالت عطا فرما۔ہمارے درجات کو بلند فرما۔ہمارے فقر سے ہمیں نجات دے۔ہمارے قرض کو ادا فرما۔ہماری مشکلات آسان فرما۔ہمارے چہروں کو روشن فرما۔ہمارے اسیروں کو رہا فرما۔ ہماری حاجات کو پورا فرما۔ہمیں اپنے وعدے پورا کرنے کی توفیق عطا فرما۔ہماری دعائیں قبول فرما۔ہماری دنیا اور آخرت کی امیدوں کو امام حاضر (ع۔ف) کے ذریعے پوری فرما۔ہماری رغبتوں اور خواہشات سے بڑھ کر ہمیں عطا فرما۔ اے ہمارے سوالوں کو سب سے بہتر سننے والے۔ اے سب سے بڑھ کر عطا کرنے والے۔ ہمارے سینوں کو شفا بخش دے ہمارے دلوں کی کثافت کو دور فرما۔ اختلاف کے موقع پر امام زمانہ کی مدد سے ہماری ہدایت فرما۔ تو جسکی چاہتا ہے اسکی رہنمائی صراط مستقیم کی طرف کرتا ہے۔

وَانْصُرْنا بِهِ عَلَى عَدُوِّكَ وَ عَدُوِّنا اِلٰهَ الْحَقِّ امِيْنَ O	اور ان کے ذریعے ہمارے مخالفین اور ہمارے دشمنوں پر نصرت عطا فرما۔ آمین
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنا O صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَ الِهِ O وَ غَيْبَةَ وَلِيِّنا O وَ كَثْرَةَ عَدُوِّنا O وَقِلَّةَ عَدَدِنَا O وَشِدَّةَالْفِتَنِ بِنا O وَ تَظاهُرَالزَّمَان عَلَيْنا O	اے اللہ ہمیں شکوہ ہے کہ تیرا آخری نبی (ص) ہمارے درمیان موجود نہیں، اس پر اور اس کی آل پر ہمارا درود ہو۔ تیرا ولی اور ہمارا امام عصر (ع۔ف) اپنی غیبت میں ہے۔ دشمنوں کی کثرت ہے اور ہم قلیل ہیں۔ ہم پر فتنوں کی شدت ہے اور زمانے کا تغیر اور تبدل ہمارے ساتھ ہے۔
فَصَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ O وَ اَعِنَّا عَلى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهُ O	محمد و آل محمد پر درود نازل فرما اور ہمیں ان حالات پر قابو پانے کی توفیق جلد عطا فرما۔
وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهُ O وَ نَصْرٍ تُعِزُّهُ O وَ سُلْطَان حَقٍّ تُظْهِرُهُ O وَرَحْمَةٍ مِّنْكَ تُجَلِّلُناهَا O وَ عَافِيَةٍ مِّنْكَ تُلْبِسُناهَا O	ہمارے سروں پر چھائے ہوئے رنج و الم کے بادلوں کو چھانٹ دے ہمیں طاقت ور نصرت عطا فرما۔ اپنی طرف سے حق کے غلبے کو ظاہر فرما اور تیری رحمت کی گھٹا ہم پر چھا جائے۔ ہمیں لباس عافیت عطا فرما۔
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ O	اے سب سے بڑھ کر رحمتیں عطا کرنے والے ہم سب پر اپنی رحمتیں نازل فرما۔

(H) رمضان المبارک میں دن کے مخصوص اعمال

(1) دعا منقول از حضرت امام محمد تقی (ع)

يَا ذَا الَّذِي كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ يَبْقَى وَ يَفْنَى كُلُّ شَيْءٍ يَا ذَا الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ
وَ يَا ذَا الَّذِي لَيْسَ فِي السَّمٰوَاتِ الْعُلَى وَ لَا فِي الْأَرَضِينَ السُّفْلَى وَ لَا فَوْقَهُنَّ وَ لَا تَحْتَهُنَّ وَ لَا بَيْنَهُنَّ
إِلٰهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهُ لَكَ الْحَمْدُ حَمْداً لَا يَقْوَى عَلَى إِحْصَائِهِ إِلَّا أَنْتَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ
صَلَوَاةً لَا يَقْوَى عَلَى إِحْصَائِهَا إِلَّا أَنْتَ

(2) دعاء اور چالیس سال کے گناہوں کی بخشش

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ وَ افْتَرَضْتَ عَلَى عِبَادِكَ فِيهِ الصِّيَامَ ارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ
الْحَرَامِ فِي هٰذَا الْعَامِ وَ فِي كُلِّ عَامٍ وَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ

(3) یہ ذکر سو مرتبہ پڑھیں

سُبْحَانَ الضَّارِّ النَّافِعِ سُبْحَانَ الْقَاضِي بِالْحَقِّ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى
سُبْحَانَهُ وَ بِحَمْدِهِ سُبْحَانَهُ وَ تَعَالَى

(4) روزانہ دن میں سو بار "درود" پڑھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

(۱) پہلی شب کے اعمال

(1) غسل برائے صحت و طہارت

آج کی شب مجامعت، غسل و صدقہ ضروری امور ہیں۔ آج کے غسل کی فضیلت یہ ہے کہ انشاءاللہ اگلے رمضان تک بدن پر خارش نہیں ہو گی۔ غسل کرنے کے بعد ایک جگ (30 چلو) پانی سر پہ ڈالیں تا کہ اگلے رمضان تک طہارت معنوی حاصل ہو سکے۔

(2) ایک حج و عمرے کا ثواب

زیارت حضرت امام حسین (ع) اور نماز زیارت دو رکعت پڑھیں۔

(3) ہر قسم کے درد سے محفوظ رہنے کے لیئے

دو رکعت نماز ادا کریں ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ (۶) انعام پڑھیں۔ اور دعا کریں۔

(4) شب قدر کو پا لینے کے لیئے

اگر کوئی چاہے کہ اس پر شب قدر کی اصل رات منکشف ہو جائے، تو اسے چاہیئے کہ 18 رمضان سے پہلے تک 1000 مرتبہ سورہ القدر پڑھے۔ یعنی تقریباً روزانہ 56 بار پڑھیں۔

(ل) پہلی شب کی دعائیں

(1) دعاء بعد نماز مغرب منقول از حضرت امام محمد تقی (ع)

اللهم يا من يملك التدبير وهو على كل شيء قدير يا من يعلم خائنة الاعين وما تخفي الصدور وتجن الضمير وهو اللطيف الخبير اللهم اجعلنا ممن نوى فعمل ولا تجعلنا ممن شقي فكسل ولا ممن هو على غير عمل يتكل اللهم صحح ابداننا من العلل واعنا على ما افترضت علينا من العمل حتى ينقضي عنا شهرك هذا وقد ادينا مفروضك فيه علينا اللهم اعنا على صيامه ووفقنا لقيامه ونشطنا فيه للصلوة ولا تحجبنا من القرائة وسهل لنا فيه ايتاء الزكوة اللهم لا تسلط علينا وصبا ولا تعبا ولا سقما ولا عطبا اللهم ارزقنا الافطار من رزقك الحلال اللهم سهل لنا فيه ما قسمته من رزقك ويسر ما قدرته من امرك واجعله حلالا طيبا نقيا من الآثام خالصا من الآصار والاجرام اللهم لا تطعمنا الا طيبا غير خبيث ولا حرام واجعل رزقك لنا حلالا لا يشوبه دنس ولا اسقام يا من علمه بالسر كعلمه بالاعلان يا متفضلا على عباده بالاحسان يا من هو على كل شيء قدير وبكل شيء عليم خبير الهمنا ذكرك وجنبنا عسرك وانلنا يسرك واهدنا للرشاد ووفقنا للسداد واعصمنا من البلايا وصنا من الاوزار والخطايا يا من لا يغفر عظيم الذنوب غيره ولا يكشف السوء الا هو يا ارحم الراحمين واكرم الاكرمين صل على محمد واهل بيته الطيبين واجعل صيامنا مقبولا وبالبر والتقوى موصولا وكذلك فاجعل سعينا مشكورا وقيامنا مبرورا وقرآننا مرفوعا ودعائنا مسموعا واهدنا للحسنى وجنبنا العسرى ويسرنا لليسرى واعل لنا الدرجات وضاعف لنا الحسنات واقبل منا الصوم والصلوة واسمع منا الدعوات واغفر لنا الخطيئات وتجاوز عنا السيئات واجعلنا من العاملين الفائزين ولا تجعلنا من المغضوب عليهم ولا الضالين حتى ينقضي شهر رمضان عنا وقد قبلت فيه صيامنا وقيامنا وزكيت فيه اعمالنا وغفرت فيه ذنوبنا واجزلت فيه من كل خير نصيبنا فانك الاله المجيب والرب القريب وانت بكل شيء محيط

(2) دعاء منقول از حضرت امام جعفر صادق (ع)

اللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ الَّذِىْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ وَجُعِلَ
هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيْهِ وَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِىْ
يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ يَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِيْلَ وَشَكَرَ الْكَثِيْرَ اِقْبَلْ مِنِّى الْيَسِيْرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ
اَنْ تَجْعَلَ لِىْ اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيْلًا وَمِنْ كُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مَنْ عَفَا عَنِّىْ
وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهٖ مِنَ السَّيِّئَاتِ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْنِىْ بِارْتِكَابِ الْمَعَاصِىْ عَفْوَكَ عَفْوَكَ عَفْوَكَ
يَا كَرِيْمُ اِلٰهِىْ وَعَظْتَنِىْ فَلَمْ اَتَّعِظْ وَزَجَرْتَنِىْ عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ فَمَا عُذْرِىْ فَاعْفُ عَنِّىْ
يَا كَرِيْمُ عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظُمَ
الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ التَّجَاوُزُ مِنْ عِنْدِكَ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ عَفْوَكَ عَفْوَكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ اَمَتِكَ ضَعِيْفٌ فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنٰى وَالْبَرَكَةِ
عَلَى الْعِبَادِ قَاهِرٌ مُقْتَدِرٌ اَحْصَيْتَ اَعْمَالَهُمْ وَقَسَمْتَ اَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُهُمْ
وَاَلْوَانُهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ وَلَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قَدْرَكَ وَكُلُّنَا فَقِيْرٌ اِلٰى
رَحْمَتِكَ فَلَا تَصْرِفْ عَنِّىْ وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِىْ مِنْ صَالِحِىْ خَلْقِكَ فِى الْعَمَلِ وَالْاَمَلِ وَالْقَضَاءِ وَ
الْقَدَرِ اَللّٰهُمَّ اَبْقِنِىْ خَيْرَ الْبَقَاءِ وَاَفْنِنِىْ خَيْرَ الْفَنَاءِ عَلٰى مُوَالَاةِ اَوْلِيَائِكَ وَمُعَادَاةِ اَعْدَائِكَ وَالرَّغْبَةِ
اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوْعِ وَالْوَفَاءِ وَالتَّسْلِيْمِ لَكَ وَالتَّصْدِيْقِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِكَ
اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ فِىْ قَلْبِىْ مِنْ شَكٍّ اَوْ رِيْبَةٍ اَوْ جُحُوْدٍ اَوْ قُنُوْطٍ اَوْ فَرَحٍ اَوْ بَذَخٍ اَوْ بَطَرٍ اَوْ خُيَلَاءَ اَوْ رِيَاءٍ
اَوْ سُمْعَةٍ اَوْ شِقَاقٍ اَوْ نِفَاقٍ اَوْ كُفْرٍ اَوْ فُسُوْقٍ اَوْ عِصْيَانٍ اَوْ عَظَمَةٍ اَوْ شَىْءٍ لَا تُحِبُّ فَاَسْئَلُكَ
يَا رَبِّ اَنْ تُبَدِّلَنِىْ مَكَانَهٗ اِيْمَانًا بِوَعْدِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَرِضًا بِقَضَائِكَ وَزُهْدًا فِى الدُّنْيَا
وَرَغْبَةً فِيْمَا عِنْدَكَ وَاَثَرَةً وَطُمَاْنِيْنَةً وَتَوْبَةً نَصُوْحًا اَسْئَلُكَ ذٰلِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰهِىْ اَنْتَ
مِنْ حِلْمِكَ تُعْصٰى وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُوْدِكَ تُطَاعُ فَكَاَنَّكَ لَمْ تُعْصَ وَاَنَا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ
سُكَّانُ اَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَبِالْخَيْرِ عَوَّادًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً لَا تُحْصٰى وَلَا تُعَدُّ وَلَا يَقْدِرُ قَدْرَهَا غَيْرُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

(3) دعاء منقول از آنحضرت محمد (ص)

اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ

رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلْتَهُ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ

اَللّٰهُمَّ فَبَارِكْ لَنَا فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلٰی صِیَامِهٖ وَصَلَوَاتِهٖ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا

(4) دعاء منقول از آنحضرت (ص)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اَكْرَمَنَا بِكَ اَیُّهَا الشَّهْرُ الْمُبَارَكُ اَللّٰهُمَّ فَقَوِّنَا عَلٰی صِیَامِنَا وَقِیَامِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكَافِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ فَلَا وَلَدَ لَكَ وَاَنْتَ الصَّمَدُ فَلَا شِبْهَ لَكَ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ فَلَا یُعِزُّكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ وَاَنْتَ الْمَوْلٰی وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ وَاَنَا الْمُخْطِیُٔ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْحَیُّ وَاَنَا الْمَیِّتُ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَجَاوَزَ عَنِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(5) دعاء منقول از حضرت امام جعفر صادق (ص)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ مُنَزِّلَ الْقُرْاٰنِ هٰذَا

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَاَنْزَلْتَ فِیْهِ اٰیَاتٍ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا صِیَامَهُ وَاَعِنَّا عَلٰی قِیَامِهٖ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْهُ لَنَا وَسَلِّمْنَا فِیْهِ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِیْ یُسْرٍ مِّنْكَ وَمُعَافَاةٍ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِیْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ

(K) پہلے دن کے اعمال

(1) صبح صادق طلوع ہونے کے بعد یہ دعاء پڑھیں

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَ قَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ، وَ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ، اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهِ وَ تَقَبَّلْهُ مِنَّا وَ تَسَلَّمْهُ مِنَّا وَ سَلِّمْهُ لَنَا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَ عَافِيَةٍ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(2) تمام درد اور بیماریوں سے نجات کے لیئے

دن میں کسی وقت غسل کریں اور ایک جگ (۳۰ چلو) پانی سر پر ڈالیں، تا کہ تمام سال صحت رہے۔

(3) ذلت و پریشانی سے نجات کے لیئے

غسل سے فارغ ہو کر گلاب کا پانی ایک چلو بھر کے منہ پر ڈالیں۔

(4) سرسام سے محفوظ رہنے کے لیئے

غسل اور گلاب کے پانی سے منہ دھونے کے بعد ایک جگ پانی بھر سر پر ڈالیں۔

(5) صدقہ

امام زمانہ (ع۔ف) اولاد امام زمانہ۔ اپنے اور اپنے اہل و عیال۔ مرحومین مومنین و مومنات کے لیئے صدقہ دیں۔

(6) ماہ کی پہلی تاریخ کی نماز

دو رکعت نماز صبح کی طرح ادا کریں۔

(7) تمام سال اللہ کی حفاظت میں رہنے اور تمام برائیوں سے دور رہنے کے لیئے نماز

دو رکعت نماز ادا کریں، پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ (الحمد) کے بعد سورہ 48 فتح پڑھیں۔ دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد کوئی بھی سورہ پڑھیں۔ نماز کے بعد دعاء کریں۔

(8) دعاء منقول از حضرت امام موسیٰ کاظم (ع)

اس دعاء کے پڑھنے والے کا دین و بدن تمام سال فتنہ و فساد، گمراہی اور شر و آفت سے محفوظ رہے گا۔

اللهم إني أسألك باسمك الذي دان له كل شيء وبرحمتك
التي وسعت كل شيء وبعظمتك التي تواضع لها كل شيء وبعزتك التي قهرت كل شيء
وبقوتك التي خضع لها كل شيء وبجبروتك التي غلبت كل شيء وبعلمك الذي أحاط بكل
شيء يا نور يا قدوس يا أول قبل كل شيء ويا باقي بعد كل شيء يا الله يا رحمن صل على محمد
وآل محمد واغفر لي الذنوب التي تغير النعم واغفر لي الذنوب التي تنزل النقم واغفر لي الذنوب
التي تقطع الرجاء واغفر لي الذنوب التي تديل الأعداء واغفر لي الذنوب التي ترد الدعاء واغفر لي
الذنوب التي يستحق بها نزول البلاء واغفر لي الذنوب التي تحبس غيث السماء واغفر لي الذنوب
التي تكشف الغطاء واغفر لي الذنوب التي تعجل الفناء واغفر لي الذنوب التي تورث الندم واغفر لي
الذنوب التي تهتك العصم وألبسني درعك الحصينة التي لا ترام وعافني من شر ما أحاذر بالليل
والنهار في مستقبل سنتي هذه اللهم رب السماوات السبع ورب الأرضين السبع وما فيهن وما
بينهن ورب العرش العظيم ورب السبع المثاني والقرآن العظيم ورب إسرافيل وميكائيل
وجبرئيل ورب محمد صلى الله عليه وآله سيد المرسلين وخاتم النبيين أسألك بك وبما سميت
به نفسك يا عظيم أنت الذي تمن بالعظيم وتدفع كل محذور وتعطي كل جزيل وتضاعف
الحسنات بالقليل وبالكثير وتفعل ما تشاء يا قدير يا الله يا رحمن صل على محمد وأهل بيته و
ألبسني في مستقبل سنتي هذه سترك ونضر وجهي بنورك وأحبني بمحبتك وبلغني رضوانك وشريف
كرامتك وجسيم عطيتك وأعطني من خير ما عندك ومن خير ما أنت معطيه أحدا من خلقك
وألبسني مع ذلك عافيتك يا موضع كل شكوى ويا شاهد كل نجوى ويا عالم كل خفية ويا
دافع ما تشاء من بلية يا كريم العفو يا حسن التجاوز توفني على ملة إبراهيم وفطرته وعلى دين
محمد صلى الله عليه وآله وسنته وعلى خير الوفاة فتوفني مواليا لأوليائك ومعاديا لأعدائك
اللهم وجنبني في هذه السنة كل عمل أو قول أو فعل يباعدني منك واجلبني إلى كل عمل

اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُقَرِّبُنِىْ مِنْكَ فِىْ هٰذِهِ السَّنَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَامْنَعْنِىْ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ
اَوْ فِعْلٍ يَكُوْنُ مِنِّىْ اَخَافُ ضَرَرَ عَاقِبَتِهٖ وَاَخَافُ مَقْتَكَ اِيَّاىَ عَلَيْهِ حَذَرَ اَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ
الْكَرِيْمَ عَنِّىْ فَاَسْتَوْجِبَ بِهٖ نَقْصًا مِنْ حَظٍّ لِىْ عِنْدَكَ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ فِىْ مُسْتَقْبَلِ
سَنَتِىْ هٰذِهٖ فِىْ حِفْظِكَ وَفِىْ جِوَارِكَ وَفِىْ كَنَفِكَ وَجَلِّلْنِىْ سِتْرَ عَافِيَتِكَ وَهَبْ لِىْ كَرَامَتَكَ عَزَّ
جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ تَابِعًا لِصَالِحِ مَنْ مَضٰى مِنْ اَوْلِيَآئِكَ وَاَلْحِقْنِىْ
بِهِمْ وَاجْعَلْنِىْ مُسَلِّمًا لِمَنْ قَالَ بِالصِّدْقِ عَلَيْكَ مِنْهُمْ وَاَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُحِيْطَ بِىْ خَطِيْئَتِىْ وَ
ظُلْمِىْ وَاِسْرَافِىْ عَلٰى نَفْسِىْ وَاتِّبَاعِىْ لِهَوَاىَ وَاشْتِغَالِىْ بِشَهَوَاتِىْ فَيَحُوْلُ ذٰلِكَ بَيْنِىْ وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ
وَرِضْوَانِكَ فَاَكُوْنَ مَنْسِيًّا عِنْدَكَ مُتَعَرِّضًا لِسَخَطِكَ وَنِقْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِىْ لِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ
تَرْضٰى بِهٖ عَنِّىْ وَقَرِّبْنِىْ اِلَيْكَ زُلْفٰى اَللّٰهُمَّ كَمَا كَفَيْتَ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ هَوْلَ
عَدُوِّهٖ وَفَرَّجْتَ هَمَّهٗ وَكَشَفْتَ غَمَّهٗ وَصَدَقْتَهٗ وَعْدَكَ وَاَنْجَزْتَ لَهٗ عَهْدَكَ اَللّٰهُمَّ فَبِذٰلِكَ
فَاكْفِنِىْ هَوْلَ هٰذِهِ السَّنَةِ وَاٰفَاتِهَا وَاَسْقَامَهَا وَفِتْنَتَهَا وَشُرُوْرَهَا وَاَحْزَانَهَا وَضِيْقَ الْمَعَاشِ
فِيْهَا وَبَلِّغْنِىْ بِرَحْمَتِكَ كَمَالَ الْعَافِيَةِ بِتَمَامِ دَوَامِ النِّعْمَةِ عِنْدِىْ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِىْ اَسْئَلُكَ
سُؤَالَ مَنْ اَسَآءَ وَظَلَمَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِىْ مَا مَضٰى مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِىْ
حَصَرَتْهَا حَفَظَتُكَ وَاَحْصَتْهَا كِرَامُ مَلٰٓئِكَتِكَ عَلَىَّ وَاَنْ تَعْصِمَنِىْ اِلٰهِىْ مِنَ الذُّنُوْبِ فِيْمَا بَقِىَ
مِنْ عُمُرِىْ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِىْ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَّاٰتِنِىْ
كُلَّ مَا سَئَلْتُكَ وَرَغِبْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ فَاِنَّكَ اَمَرْتَنِىْ بِالدُّعَآءِ وَتَكَفَّلْتَ لِىْ بِالْاِجَابَةِ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(L) چھ رمضان کے اعمال

آج کا دن حضرت امام رضا(ع) کی طرف منسوب ہے ۔ 201 ہجری میں آج کے دن لوگوں نے آپ کی بیعت کی۔
دو رکعت شکرانے کی نماز پڑھیں ۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ توحید 25 مرتبہ

(M) ایام البیض کے اعمال

دعاء مجیر

یہ دعاء 15,14,13 رمضان کو دن میں پڑھی جائے ۔ آنحضرت محمد (ص) کو یہ دعاء حضرت جبرائیل نے مقام ابراہیم پر تعلیم کی ۔اس دعاء کو پڑھنے والے کے گناہ بخشے جائیں گے اگرچہ کہ وہ بارش کے قطروں، درخت کے پتوں یا ریگستان کی ریت کے برابر ہی کیوں نہ ہوں ۔اس کے علاوہ یہ دعاء دین کی سربلندی، مریض کی شفاء اور غم و الم کے دور ہونے کے واسطے بھی بہت مفید ہے ۔

بسم الله الرحمن الرحيم ○ سبحانك يا الله تعاليت يا رحمن اجرنا من النار
يا مجير سبحانك يا رحيم تعاليت يا كريم اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا ملك تعاليت يا مالك
اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا قدوس تعاليت يا سلام اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا
مؤمن تعاليت يا مهيمن اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا عزيز تعاليت يا جبار اجرنا من النار يا
مجير سبحانك يا متكبر تعاليت يا متجبر اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا خالق تعاليت يا
بارئ اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا مصور تعاليت يا مقدر اجرنا من النار يا مجير سبحانك
يا هادي تعاليت يا باقي اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا وهاب تعاليت يا تواب اجرنا من النار
يا مجير سبحانك يا فتاح تعاليت يا مرتاح اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا سيدي تعاليت
يا مولاي اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا قريب تعاليت يا رقيب اجرنا من النار يا مجير
سبحانك يا مبدئ تعاليت يا معيد اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا حميد تعاليت يا مجيد
اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا قديم تعاليت يا عظيم اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا
غفور تعاليت يا شكور اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا شاهد تعاليت يا شهيد اجرنا من
النار يا مجير سبحانك يا حنان تعاليت يا منان اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا باعث تعاليت
يا وارث اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا محيي تعاليت يا مميت اجرنا من النار يا مجير سبحانك
يا شفيق تعاليت يا رفيق اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا انيس تعاليت يا مؤنس اجرنا من
النار يا مجير سبحانك يا جليل تعاليت يا جميل اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا خبير تعاليت

يا بصير اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا خفي تعاليت يا ملي اجرنا من النار يا مجير سبحانك
يا معبود تعاليت يا موجود اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا غفار تعاليت يا قهار اجرنا من
النار يا مجير سبحانك يا مذكور تعاليت يا مشكور اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا جواد
تعاليت يا معاذ اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا جمال تعاليت يا جلال اجرنا من النار يا مجير
سبحانك يا سابق تعاليت يا رازق اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا صادق تعاليت يا فالق اجرنا
من النار يا مجير سبحانك يا سميع تعاليت يا سريع اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا رفيع تعاليت
يا بديع اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا فعال تعاليت يا متعال اجرنا من النار يا مجير سبحانك
يا قاضي تعاليت يا راضي اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا قاهر تعاليت يا طاهر اجرنا من النار
يا مجير سبحانك يا عالم تعاليت يا حاكم اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا دائم تعاليت يا قائم
اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا عاصم تعاليت يا قاسم اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا غني
تعاليت يا مغني اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا وفي تعاليت يا قوي اجرنا من النار يا مجير
سبحانك يا كافي تعاليت يا شافي اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا مقدم تعاليت يا مؤخر اجرنا
من النار يا مجير سبحانك يا اول تعاليت يا آخر اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا ظاهر تعاليت
يا باطن اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا رجاء تعاليت يا مرتجى اجرنا من النار يا مجير سبحانك
يا ذا المن تعاليت يا ذا الطول اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا حي تعاليت يا قيوم اجرنا من النار
يا مجير سبحان يا واحد تعاليت يا احد اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا سيد تعاليت يا صمد اجرنا
من النار يا مجير سبحانك يا قدير تعاليت يا كبير اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا والي تعاليت
يا متعالي اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا علي تعاليت يا اعلى اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا ولي تعاليت يا مولى
اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا ذارئ تعاليت يا بارئ اجرنا من النار مجير سبحانك يا خافض تعاليت يا رافع اجرنا من النار يا مجير
سبحانك يا مقسط تعاليت يا جامع اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا معز تعاليت يا مذل اجرنا
من النار يا مجير سبحانك يا حافظ تعاليت يا حفيظ اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا قادر تعاليت
يا مقتدر اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا عليم تعاليت يا حليم اجرنا من النار يا مجير سبحانك
يا حكم تعاليت يا حكيم اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا معطي تعاليت يا مانع اجرنا من
النار يا مجير سبحانك يا ضار تعاليت يا نافع اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا مجيب تعاليت يا حسيب
اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا عادل تعاليت يا فاصل اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا لطيف
تعاليت يا شريف اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا رب تعاليت يا حق اجرنا من النار يا مجير سبحانك
يا ماجد تعاليت يا واحد اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا عفو تعاليت يا منتقم اجرنا من النار
يا مجير سبحانك يا واسع تعاليت يا موسع اجرنا من النار يا مجير سبحانك يا رؤف تعاليت

يَا عَطُوفُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَرْدُ تَعَالَيْتَ يَا وِتْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُقِيتُ
تَعَالَيْتَ يَا مُحِيطُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَكِيلُ تَعَالَيْتَ يَا عَدْلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ
يَا مُبِينُ تَعَالَيْتَ يَا مَتِينُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا بَرُّ تَعَالَيْتَ يَا وَدُودُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ
سُبْحَانَكَ يَا رَشِيدُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْشِدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا نُورُ تَعَالَيْتَ يَا مُنَوِّرُ اَجِرْنَا مِنَ
النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا نَصِيرُ تَعَالَيْتَ يَا نَاصِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا صَبُورُ تَعَالَيْتَ
يَا صَابِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُحْصِي تَعَالَيْتَ يَا مُنْشِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ
يَا سُبْحَانُ تَعَالَيْتَ يَا دَيَّانُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُغِيثُ تَعَالَيْتَ يَا غِيَاثُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَاطِرُ تَعَالَيْتَ يَا حَاضِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَكْتَ
يَا ذَا الْجَبَرُوتِ وَالْجَلَالِ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ
مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

(N) شب ھائے ایام البیض کے اعمال

تیرھویں شب

آج کی رات دو طرح کے اعمال لکھے ہیں۔ حسب توفیق اور وقت کوئی ایک یا دونوں انجام دیں۔
(1) چار رکعت نماز ادا کریں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد 25 مرتبہ سورہ توحید پڑھیں۔
(2) دو رکعت نماز ادا کریں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ نمبر 36 یاسین، سورہ نمبر 67 الملک اور سورہ توحید پڑھیں۔

چودھویں شب

آج کی شب چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے ادا کریں۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ یاسین، سورہ الملک اور سورہ توحید پڑھیں۔

پندرھویں شب

آج کی رات غسل وصدقہ کے بعد دو رکعت نماز زیارت امام حسین (ع) اور پھر زیارت (P -441) مفاتیح الجنان پڑھیں۔
آج کی شب حضرت امام حسن (ع) کے اس دنیا میں ظہور کی شب ہے۔ آپ کی زیارت (P -57) م۔ج اور دو رکعت نماز زیارت پڑھیں۔
دونوں زیارتیں اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں۔

آج شب دو طرح کے اعمال لکھے ہیں۔ کوئی ایک یا دونوں انجام دیں۔

(1) چھ رکعت نماز دو دو کر کے انجام دیں، ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ یاسین، سورہ الملک اور سورہ توحید پڑھیں۔

(2) سو (100) رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھیں۔
ثواب اس عمل کا یہ ہے کہ اللہ عمل کرنے والے شخص کی طرف دس فرشتے بھیجتا ہے جو اس کے جن وانس میں سے تمام دشمنوں کو دور کر دیتے ہیں۔ اور اس شخص کی موت کے وقت اللہ 30 فرشتے بھیجتا ہے تاکہ اسے جہنم کی آگ سے محفوظ رکھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهِ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِي جَنْبِهِ مُحْتَسِبًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِينُ اَشْهَدُ اَنَّ الَّذِينَ خَالَفُوكَ وَحَارَبُوكَ وَالَّذِينَ خَذَلُوكَ وَالَّذِينَ قَتَلُوكَ مَلْعُونُونَ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِيمَ اَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدَى الَّذِي اَنْتَ عَلَيْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِي اَرْضِهِ وَسَمَائِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رُوحِكَ الطَّيِّبِ وَجَسَدِكَ الطَّاهِرِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

زیارت شہزادہ علی اکبر (ع)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِيمَ

زیارت شہداء کربلا (ع)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الصِّدِّيقُونَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الشُّهَدَاءُ الصَّابِرُونَ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ جَاهَدْتُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَصَبَرْتُمْ عَلَى الْاَذٰى فِي جَنْبِ اللّٰهِ وَنَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ حَتّٰى اَتَاكُمُ الْيَقِينُ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُونَ فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهِ اَفْضَلَ جَزَاءِ الْمُحْسِنِينَ وَجَمَعَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي مَحَلِّ النَّعِيمِ

زیارت حضرت عباس (ع)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ وَنَصَحْتَ وَصَبَرْتَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِينُ لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ وَاَلْحَقَهُمْ بِدَرْكِ الْجَحِيمِ

زیارت حضرت امام حسن (ع)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
صِفْوَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ حُكْمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِيْنِ
اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْقَائِمُ
الْاَمِيْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّاْوِيْلِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْهَادِي الْمَهْدِيُّ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيْقُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الصِّدِّيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

زیارت آئمہ بقیع (ع)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ التَّقْوٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا
الْحُجَجُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْقُوَّامُ فِي الْبَرِيَّةِ بِالْقِسْطِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ
الصَّفْوَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اٰلَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ النَّجْوٰى اَشْهَدُ اَنَّكُمْ قَدْ بَلَّغْتُمْ
وَنَصَحْتُمْ وَصَبَرْتُمْ فِي ذَاتِ اللهِ وَكُذِّبْتُمْ وَاُسِيْءَ اِلَيْكُمْ فَغَفَرْتُمْ وَاَشْهَدُ اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ
الرَّاشِدُوْنَ الْمُهْتَدُوْنَ وَاَنَّ طَاعَتَكُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَاَنَّ قَوْلَكُمُ الصِّدْقُ وَاَنَّكُمْ دَعَوْتُمْ
فَلَمْ تُجَابُوْا وَاَمَرْتُمْ فَلَمْ تُطَاعُوْا وَاَنَّكُمْ دَعَائِمُ الدِّيْنِ وَاَرْكَانُ الْاَرْضِ لَمْ تَزَالُوْا بِعَيْنِ اللهِ
يَنْسَخُكُمْ مِنْ اَصْلَابِ كُلِّ مُطَهَّرٍ وَيَنْقُلُكُمْ مِنْ اَرْحَامِ الْمُطَهَّرَاتِ لَمْ تُدَنِّسْكُمُ الْجَاهِلِيَّةُ
الْجَهْلَاءُ وَلَمْ تَشْرَكْ فِيْكُمْ فِتَنُ الْاَهْوَاءِ طِبْتُمْ وَطَابَ مَنْبَتُكُمْ مَنَّ بِكُمْ عَلَيْنَا دَيَّانُ الدِّيْنِ فَجَعَلَكُمْ
فِي بُيُوْتٍ اَذِنَ اللهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهُ وَجَعَلَ صَلَوٰتَنَا عَلَيْكُمْ رَحْمَةً لَنَا وَكَفَّارَةً
لِذُنُوْبِنَا اِذِ اخْتَارَكُمُ اللهُ لَنَا وَطَيَّبَ خَلْقَنَا بِمَا مَنَّ عَلَيْنَا مِنْ وِلَايَتِكُمْ وَكُنَّا عِنْدَهُ مُسَمِّيْنَ
بِعِلْمِكُمْ مُعْتَرِفِيْنَ بِتَصْدِيْقِنَا اِيَّاكُمْ وَهٰذَا مَقَامُ مَنْ اَسْرَفَ وَاَخْطَاَ وَاسْتَكَانَ وَاَقَرَّ بِمَا
جَنٰى وَرَجٰى بِمَقَامِهِ الْخَلَاصَ وَاَنْ يَسْتَنْقِذَهُ بِكُمْ مُسْتَنْقِذُ الْهَلْكٰى مِنَ الرَّدٰى فَكُوْنُوْا لِي شُفَعَاءَ
فَقَدْ وَفَدْتُ اِلَيْكُمْ اِذْ رَغِبَ عَنْكُمْ اَهْلُ الدُّنْيَا وَاتَّخَذُوْا اٰيَاتِ اللهِ هُزُوًا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا
يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَسْهُوْ وَدَائِمٌ لَا يَلْهُوْ وَمُحِيْطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ لَكَ الْمَنُّ بِمَا وَفَّقْتَنِيْ وَعَرَّفْتَنِيْ بِمَا ائْتَمَنْتَنِيْ
عَلَيْهِ اِذْ صَدَّ عَنْهُ عِبَادُكَ وَجَهِلُوْا مَعْرِفَتَهُ وَاسْتَخَفُّوْا بِحَقِّهِ وَمَالُوْا اِلٰى سِوَاهُ فَكَانَتِ الْمِنَّةُ
مِنْكَ عَلَيَّ مَعَ اَقْوَامٍ خَصَصْتَهُمْ بِمَا خَصَصْتَنِيْ بِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ اِذْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِي مَقَامِيْ هٰذَا
مَذْكُوْرًا مَكْتُوْبًا فَلَا تَحْرِمْنِيْ مَا رَجَوْتُ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ فِيْمَا دَعَوْتُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ
وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

(۵) سترہ رمضان کی شب کے اعمال

آج کی رات اللہ نے بدر کے میدان میں ہزاروں فرشتے مسلمانوں کی مدد کے لیئے آسمان سے اتارے۔ جبرائیل میکائیل اور اسرافیل جیسے مقرب فرشتے، فرشتوں کے لشکر کی سربراہی کر رہے تھے۔ آج کی رات رسول خدا (ص) اور مولائے کائنات (ع) کے علاوہ سب مسلمانوں کے حوصلے پست تھے۔ دشمن پہلے سے ہی بلند و سخت زمین اور پانی کے قریب اپنے کو جما چکا تھا۔ مسلمان نسبتاً پست و ریت والی زمین اور پانی سے دور تھے۔ رات میں جب لشکر اسلامی کو پانی کی طلب ہوئی تو یہ مولائے کائنات (ع) ہی تھے کہ جنھوں نے اس سرد و تاریک رات میں پانی کا انتظام کیا۔ یہی وہ وقت تھا جب فرشتے اتر رہے تھے اور اپنے استاد مولائے کائنات (ع) کو بدر کے میدان میں دیکھ کر آپ پر منقبت پڑھتے جاتے تھے۔ فرشتوں کے نزول کے باعث ہوا کے جھونکوں سے سرد و تاریک رات کا ماحول لرزہ براندام تھا۔ دشمن کے دل لرز رہے تھے، مسلمان پہلے ہی خوف کی حالت میں تھے مگر جو کچھ ہو رہا تھا وہ اللہ کے رسول (ص) کی دعاء کے نتیجے میں ہو رہا تھا۔ فضاء پر اس وقت اور دہشت طاری ہو گئی جب ہوا کے جھونکوں کے ساتھ ساتھ زور کی بارش بھی شروع ہو گئی، مگر اللہ نے مسلمانوں کو خوف و ہراس سے محفوظ رکھنے کے لیئے ان پر نیند طاری کر دی۔ مسلمان جب بیدار ہوئے تو منظر بدل چکا تھا۔ کفار کے لشکر کی جگہ کیچڑ اور پھسلن سے چلنا دشوار ہو رہا تھا۔ مسلمانوں کے قدموں تلے ریت جم چکی تھی۔ بارش کی وجہ سے مسلمانوں کے پاس بھی پانی کی افراط ہو گئی تھی۔ اللہ کے رسول نے مزید خوشخبری یہ دی کہ فرشتے مدد کو پہنچ چکے ہیں۔ بس پھر کیا تھا مسلمانوں کا ۳۱۳ کا لشکر اللہ کی مدد کے ساتھ کفار پر ٹوٹ پڑا۔ فرشتے کفار کو ایسے انسان کی شکل میں نظر آتے تھے کہ جو گھوڑے پر سوار ہے ایک ہاتھ میں تلوار دوسرے میں کوڑا ہے اور گھوڑے کے قدم زمین سے ذرا اوپر ہوا میں ہیں۔ جس کافر پر کوڑا پڑتا وہ ہلاک ہو جاتا۔ یہ منظر دیکھ کر کفار کے قدم اکھڑ گئے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔
جنگ بدر سے متعلق چند آیات قرآنی کا مفہوم درج ذیل ہے۔

(۱) اے رسول (ص) جب تم اپنے رب سے فریاد کرنے لگے تو اس نے تمھاری سن لی اور جواب دیا کہ میں تمھاری ہزار ہزار فرشتوں سے مدد کروں گا۔ یہ اللہ نے تمھاری خوشی کے لیئے کیا تا کہ تمھارے دل مطمئن ہو جائیں۔ تمھاری مدد اللہ کے یہاں کے سواء اور کہیں سے نہیں ہو سکتی۔ بے شک اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ اس وقت امن کا احساس دلانے کے لیئے اللہ نے تم پر نیند طاری کر دی اور پانی برسا دیا تا کہ شیطان کے وسوسوں کی کثافت تم سے دور کر دے، تمھارے دلوں کو مضبوط کر دے اور تمھارے قدم جما دے۔ اس وقت اللہ نے فرشتوں پر وحی کی کہ میں تمھارے ساتھ ہوں، تم ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو، میں کافروں کے دلوں میں دہشت ڈال دوں گا۔ ان کی گردنیں مارو اور ان کی پور پور کاٹ ڈالو۔ یہ سخت عذاب اس لیئے ہے کہ انھوں اللہ اور اس کے رسول (ص) کی مخالفت کی ہے۔ جو کوئی اللہ اور اس کے رسول (ص) کی مخالفت کرے گا اس کے لیئے سخت عذاب ہے۔ تو یہ عذاب تو تم دنیا میں چکھ لو پھر آخرت میں تو ان کافروں کے لیئے آگ کا عذاب تو ہے ہی۔ (آیات ۹ سے ۱۴ سورہ انفال ۹)۔

(۲) اللہ نے بدر کی لڑائی میں تمھاری نصرت کی جب تم کمزور تھے۔ پس اللہ سے ڈرتے رہو اور اس کا شکر ادا کرو۔ (آیت ۱۲۳ آل عمران ۳)

آج شب کے اعمال میں غسل کرنا، صدقہ دینا، دو رکعت نماز شکرانہ اور عبادات خدا شامل ہیں۔

اہمیت شب قدر

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۔ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۔ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۔
تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ۔ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ

(۹۷ سورۃ القدر)

"ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا۔ اور تم نے کیا سمجھا کہ شب قدر کیا ہے۔ (عبادت کے ثواب میں) یہ رات ہزار مہینوں (کی عبادت کے ثواب) سے بڑھ کر ہے۔ یہ وہ رات ہے جس میں روح القدس، جبرائیل بے شمار فرشتوں کے ساتھ اپنے رب کی اجازت سے (مخلوق خدا سے متعلق آنے والے سال کے تمام امور ربی لے کر مہر تصدیق ثبت کرانے صاحب الامر (ع۔ف) پر) نازل ہوتے ہیں۔ وقت فجر تک یہ رات (توبہ کرنے والوں کے لیئے) سلامتی ہے۔"

اس ایک رات میں 1000 مہینوں یعنی 83 سال 4 ماہ کی عبادت کا ثواب دیا جاتا ہے۔
ایک اوسط عمر جینے والا شخص اپنی پوری زندگی میں 3500 سال کی عبادت کا ثواب حاصل کر سکتا ہے۔
اس رات کا ایک منٹ ضائع کرنے کا مطلب 41 دن کی عبادت کا ثواب ضائع کرنا ہے۔

شب قدر رمضان المبارک کے آخری دس دنوں کی طاق راتوں میں سے کسی ایک رات میں آتی ہے۔ اس رات فرشتے اور روح القدس امر ربی لے کر صاحب الامر (ع۔ف) کے پاس آتے ہیں تا کہ اس دنیا میں بسنے والے ہر ذی روح کی تقدیر میں وقوع پذیر ہونے والے امور پر آپ (ع۔ف) مہر تصدیق ثبت کر دیں یا اللہ کے حضور بعض امور کی تبدیلی کی دعا کریں اور اللہ ان کی مرضی کے صدقے میں لوح محفوظ پر جو کچھ ثبت کر چکا تھا اسے محو کر دے۔

"اترتے ہیں ملائکہ اور روح اس رات میں اپنے رب کی اجازت سے تمام امور لے کر۔ امان ہے یہ رات فجر کے طلوع ہونے تک" (۹۷القدر ۴۔۵)

"کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ کو ہر اس چیز کا علم ہے جو زمین و آسمان میں ہے۔ اور یہ سب ایک کتاب میں ہے" (۲۲الحج ۷۰)

"اللہ جس چیز کو چاہتا ہے محو کر دیتا ہے اور جس چیز کو چاہتا ہے ثبت کر دیتا ہے۔ اور اس کے پاس کتاب کی اصل ہے" (۱۳الرعد ۳۹)

ہمیں ایسے نازک موقع پر بہت محتاط رہنے کی ضرورت ہے یعنی کوئی طاق رات ایسی نہ گزرے کہ جس میں اعمال و شب داری نہ کریں۔
اگر اللہ ہمیں توفیق دے تو ہم شب قدر کی خوشبو سونگھ سکتے ہیں۔ علامہ جان علی شاہ کاظمی فرماتے ہیں کہ اس کے لیئے انسان کو چاہیے کہ ماہ رمضان میں سورہ القدر (انا انزلناہ) کا 1000 مرتبہ ورد کرے۔ اللہ ہم سب کو شب قدر تک زندگی نصیب کرے تا کہ ہم بخشش کا ایک اور موقع حاصل کر سکیں۔ یقیناً ہم سب کی زندگی میں ایک شب قدر ضرور آخری ہوگی بس ہر شب قدر کو بخشش کا آخری موقع سمجھ کر اللہ کے حضور اپنی توبہ کو پیش کریں اور اپنی اور اپنے مرحومین کی بخشش کی دعا کریں۔ اللہ ہمارے اعمال کو قبول کرے۔ آمین ثم آمین

اعمال مشترکہ شب قدر

شب قدر ماہ رمضان کی آخری طاق راتوں (شب ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹) میں سے کوئی ایک رات ہے۔
علماء فقہ جعفریہ کے اندازے کے مطابق شب قدر ۲۳ ویں شب ہے
ان تمام طاق راتوں کے خصوصی اعمال بھی ہیں جو آگے بیان کیئے جائیں گے۔

(۱) غسل بہ نیت مستحب قبل غروب آفتاب۔
(۲) صاف پاک یا نیا لباس پہنیں۔
(۳) حسب توفیق تین صدقات دیں۔ امام زمانہ (ع۔ف) اور اولاد امام زمانہ کی سلامتی، اپنے اور اپنے لواحقین کی سلامتی، مرحوم اعزاء، علماء و مراجع کے لیئے۔
(۴) تمام شرائط کے ساتھ صحیح وضو کریں۔
(۵) نماز مغربین اول وقت ادا کریں۔
(۶) دو رکعت نماز پڑھیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورہ توحید۔ نماز کے بعد ستر (۷۰) بار "استغفر الله و اتوب الیه"
(۷) قرآن مجید کھول کر اپنے سامنے رکھیں اور یہ پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْهِ وَفِیْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَاۤؤُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَاۤئِكَ مِنَ النَّارِ اپنی حاجت طلب کریں

(۸) قرآن مجید بند کر کے سر پر رکھیں اور یہ پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ

(۹) دس دس بار مندرجہ ذیل دھرائیں۔

بِفَاطِمَةَ

بِكَ يَا اَللّٰهُ، بِمُحَمَّدٍ، بِعَلِیٍّ، بِالْحَسَنِ، بِالْحُسَيْنِ، بِعَلِیِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ، بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ، بِجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ، بِمُوْسَى ابْنِ جَعْفَرٍ، بِعَلِیِّ ابْنِ مُوْسٰى، بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ، بِالْحَسَنِ ابْنِ عَلِیٍّ، بِالْحُجَّةِ حاجت طلب کریں

بِعَلِیِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ

(۱۰) زیارت امام حسین (ع) صفحہ ۲۶ سے پڑھیں۔
(۱۱) دو رکعت نماز زیارت پڑھیں
(۱۲) یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَمْسَيْتُ لَكَ عَبْدًا دَاخِرًا لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا اَصْرِفُ عَنْهَا سُوْۤءًا اَشْهَدُ بِذٰلِكَ عَلٰى نَفْسِیْ وَاَعْتَرِفُ لَكَ بِضَعْفِ قُوَّتِیْ وَقِلَّةِ حِيْلَتِیْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْجِزْ لِیْ مَا وَعَدْتَنِیْ وَجَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَاَتْمِمْ عَلَیَّ مَا اٰتَيْتَنِیْ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ الضَّعِيْفُ الْفَقِيْرُ الْمَهِيْنُ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ نَاسِيًا لِذِكْرِكَ فِيْمَا اَوْلَيْتَنِیْ وَلَا لِاِحْسَانِكَ فِيْمَا اَعْطَيْتَنِیْ وَلَا اٰيِسًا مِنْ اِجَابَتِكَ وَاِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّیْ فِیْ سَرَّاۤءَ اَوْ ضَرَّاۤءَ اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَاۤءٍ اَوْ عَافِيَةٍ اَوْ بَلَاۤءٍ اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَاۤءَ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۤءِ

۱۹ویں شب کے خصوصی اعمال

(۱) سو مرتبہ "استغفر اللہ ربی واتوب الیہ" پڑھیں۔
(۲) سو مرتبہ "اللھم لعن قتلۃ امیر المومنین" پڑھیں۔
(۳) حضرت امام محمد تقی (ع) سے مروی یہ دعا پڑھیں۔

يَاذَا الَّذِي كَانَ

قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ يَبْقَى وَيَفْنَى كُلُّ شَيْءٍ يَاذَا الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَيَاذَا الَّذِي لَيْسَ فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَلَا فِي الْاَرَضِينَ السُّفْلٰى وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ وَلَا بَيْنَهُنَّ اِلٰهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهُ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهِ اِلَّا اَنْتَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهَا اِلَّا اَنْتَ

(۴) یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فِي الْقَضَاۤءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَتَفْعَلَ بِيْ

(۵) اعمال مشترکہ بجالائیں۔

امام جعفر صادق (ع) سے مروی ماہ رمضان کی آخری دس راتوں کی مشترکہ دعائیں

(۱)

اَعُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ اَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّي شَهْرُ رَمَضَانَ
اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هٰذِهِ وَلَكَ قِبَلِي ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ

(۲)

اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضَى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِيرَنَا
فِيهِ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا مَقْبُولًا وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِاِسْرَافِنَا عَلَى اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْحُومِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُومِينَ

(۳)

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي
اُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا
اَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَخَصَصْتَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهِ اَيَّامُ شَهْرِ
رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَلَيَالِيهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ يَا اِلٰهِي مِنْهُ اِلَى مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَ
اَحْصَى لِعَدَدِهِ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِينَ فَاَسْاَلُكَ بِمَا سَاَلَكَ بِهِ مَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُونَ وَاَنْبِيَاؤُكَ
الْمُرْسَلُونَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي
الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَكَرَمِكَ وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِي وَتَسْتَجِيبَ دُعَائِي وَتَمُنَّ عَلَيَّ
بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَهُ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ اِلٰهِي وَاَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِجَلَالِكَ
الْعَظِيمِ اَنْ يَنْقَضِيَ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيَالِيهِ وَلَكَ قِبَلِي تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِي بِهِ اَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ
اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّي لَمْ تَغْفِرْهَا لِي سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي اَسْاَلُكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِذْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنْ
كُنْتَ رَضِيتَ عَنِّي فِي هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّي رِضًا وَاِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيتَ عَنِّي فَمِنَ الْآنَ فَارْضَ عَنِّي
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوبَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ اَيْ مُفَرِّجَ هَمِّ يَعْقُوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيْ مُنَفِّسَ غَمِّ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِينَ وَافْعَلْ بِي مَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا اَنَا
اَهْلُهُ

۲۱ ویں شب کے خصوصی اعمال

(۱) اعمال مشترکہ انجام دیں۔
(۲) آج کی شب کی دعائیں پڑھیں۔

(A)

یَا مُوْلِجَ اللَّیْلِ فِی النَّھَارِ وَمُوْلِجَ النَّھَارِ

فِی اللَّیْلِ وَمُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ یَا رَازِقَ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ
یَا اَللّٰهُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُکَ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَ
اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآئَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّکَّ
عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ
وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ

(B)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِیْ حِلْمًا یَّسُدُّ عَنِّیْ بَابَ الْجَهْلِ وَهُدًی تَمُنُّ بِهٖ عَلَیَّ مِنْ کُلِّ ضَلَالَةٍ وَّ
غِنًی تَسُدُّ بِهٖ عَنِّیْ بَابَ کُلِّ فَقْرٍ وَّقُوَّةً تَرُدُّ بِهَا عَنِّیْ کُلَّ ضَعْفٍ وَّعِزًّا تُکْرِمُنِیْ بِهٖ عَنْ کُلِّ
ذُلٍّ وَّرِفْعَةً تَرْفَعُنِیْ بِهَا عَنْ کُلِّ ضَعَةٍ وَّاَمْنًا تَرُدُّ بِهٖ عَنِّیْ کُلَّ خَوْفٍ وَّعَافِیَةً تَسْتُرُنِیْ بِهَا عَنْ
کُلِّ بَلَآءٍ وَّعِلْمًا تَفْتَحُ لِیْ بِهٖ کُلَّ یَقِیْنٍ وَّیَقِیْنًا تُذْهِبُ بِهٖ عَنِّیْ کُلَّ شَکٍّ وَّدُعَآءً تَبْسُطُ لِیْ بِهِ
الْاِجَابَةَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ یَا کَرِیْمُ وَخَوْفًا تَنْشُرُ لِیْ بِهٖ کُلَّ
رَحْمَةٍ وَّعِصْمَةً تَحُوْلُ بِهَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ الذُّنُوْبِ حَتّٰی اُفْلِحَ بِهَا عِنْدَ الْمَعْصُوْمِیْنَ عِنْدَکَ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

۲۲ویں شب کی دعاء

يَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّيْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ وَمُجْرِيَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيْرِهٖ

يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَمُنْتَهٰى كُلِّ

رَغْبَةٍ وَوَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ

بَيْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَ

اِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ

بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا

ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

۲۳ویں شب کی دعاء

يَا بَاطِنًا فِيْ ظُهُوْرِهٖ وَيَا ظَاهِرًا

فِيْ بُطُوْنِهٖ وَيَا بَاطِنًا لَيْسَ يَخْفٰى وَيَا ظَاهِرًا لَيْسَ يُرٰى يَا مَوْصُوْفًا لَا يَبْلُغُ بِكَيْنُوْنَتِهٖ مَوْصُوْفٌ وَّلَا حَدٌّ

مَحْدُوْدٌ وَيَا غَآئِبًا غَيْرَ مَفْقُوْدٍ وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ مَشْهُوْدٍ يُطْلَبُ فَيُصَابُ وَلَمْ يَخْلُ مِنْهُ السَّمٰوٰتُ

وَالْاَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا طَرْفَةَ عَيْنٍ لَا يُدْرَكُ بِكَيْفٍ وَلَا يُؤَيَّنُ بِاَيْنٍ وَلَا بِحَيْثٍ اَنْتَ نُوْرُ النُّوْرِ وَرَبُّ

الْاَرْبَابِ اَحَطْتَ بِجَمِيْعِ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ سُبْحَانَ مَنْ

هُوَ هٰكَذَا وَلَا هٰكَذَا غَيْرُهٗ

تیئسویں شب کی دعائیں

يا رب ليلة القدر وجاعلها خيرا من الف شهر ورب الليل والنهار والجبال
والبحار والظلم والانوار والارض والسماء يا بارئ يا مصور يا حنان يا منان يا الله يا رحمن
يا الله يا قيوم يا الله يا بديع يا الله يا الله يا الله لك الاسماء الحسنى والامثال العليا والكبرياء
والآلاء اسئلك ان تصلي على محمد وآل محمد وان تجعل اسمي في هذه الليلة في السعداء وروحي
مع الشهداء واحساني في عليين واساءتي مغفورة وان تهب لي يقينا تباشر به قلبي وايمانا
يذهب الشك عني وترضيني بما قسمت لي وآتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب
النار الحريق وارزقني فيها ذكرك وشكرك والرغبة اليك والانابة والتوبة والتوفيق لما وفقت
له محمدا وآل محمد عليهم السلام

الحمد لله لا شريك له الحمد لله كما ينبغي لكرم وجهه وعز جلاله وكما هو اهله
يا قدوس يا نور يا نور القدس يا سبوح يا منتهى التسبيح يا رحمن يا فاعل الرحمة يا الله
يا عليم يا كبير يا الله يا لطيف يا جليل يا الله يا سميع يا بصير يا الله يا الله يا الله لك
الاسماء الحسنى والامثال العليا والكبرياء والآلاء اسئلك ان تصلي على محمد واهل
بيته وان تجعل اسمي في هذه الليلة في السعداء وروحي مع الشهداء واحساني في عليين
واساءتي مغفورة وان تهب لي يقينا تباشر به قلبي وايمانا يذهب الشك عني وترضيني
بما قسمت لي وآتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار الحريق وارزقني
فيها ذكرك وشكرك والرغبة اليك والانابة والتوبة والتوفيق لما وفقت له محمدا وآل محمد صلى الله عليه وعليهم

اللهم

امدد لي في عمري واوسع لي في رزقي واصح لي جسمي وبلغني املي وان كنت من الاشقياء فامحني
من الاشقياء واكتبني من السعداء فانك قلت في كتابك المنزل على نبيك المرسل صلواتك
عليه وآله يمحو الله ما يشاء ويثبت وعنده ام الكتاب اللهم اجعل فيما تقضي وفيما
تقدر من الامر المحتوم وفيما تفرق من الامر الحكيم في ليلة القدر من القضاء الذي
لا يرد ولا يبدل ان تكتبني من حجاج بيتك الحرام في عامي هذا المبرور حجهم المشكور
سعيهم المغفور ذنوبهم المكفر عنهم سيئاتهم واجعل فيما تقضي وتقدر ان تطيل عمري
وتوسع لي في رزقي

شب قدر کے اعمال کا خاکہ

شب قدر کے اعمال 23,21,19 رمضان کی شب میں کیئے جاتے ہیں۔امام جعفر صادق (ع) کے مطابق ان ہی تین راتوں میں سے ایک ہے۔
یہی اعمال دوسری طاق راتوں 29,27,25 میں بھی انجام دیئے جاسکتے ہیں۔بیشتر علماء کے نزدیک 23 ویں شب ہی شب قدر ہے۔

23 ویں شب کے اعمال

(01) غسل بہ نیت مستحب ذرا قبل غروب آفتاب۔
(02) نیا لباس زیب تن کریں،خوشبو لگائیں۔
(03) حسب توفیق تین صدقات دیں۔(امام زمانہ و اولاد امام زمانہ کی سلامتی،اپنے لواحقین کی سلامتی اور مرحومین اعزا،و علماء و مراجع کے لیئے)
(04) تمام شرائط کے ساتھ صحیح وضو کریں۔اس لیئے کہ ساری عبادات کی ابتدا ہی وضو سے ہے۔غلط وضو کے ساتھ نماز قبول نہیں ہوسکتی
(05) نماز مغربین صحیح وقت پر ادا کریں۔
(06) اعمال کی ابتداء دعاء حفظ ایمان (81- P)،دعاء سلامتی امام زمانہ (213- P)،دعاء فرج (107- P) سے کریں۔
(07) دعاء کمیل (61- P) شروع کریں تا کہ طبیعت اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے توبہ کی طرف مائل ہو۔
(08) دعاء افتتاح (170- P) پڑھیں تا کہ بندہ ذہنی طور پر اللہ سے قریب ہوسکے۔
(09) آج کی شب کی آٹھ رکعت نماز ادا کریں،ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد کوئی سورہ پڑھیں۔ (230- P)
(10) آج کی شب کی دعائیں پڑھیں۔ (218,216,212- P)
(11) دو رکعت نماز توبہ ادا کریں ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید،بعد نماز 70 مرتبہ "استغفر اللہ ربی واتوب الیہ"
(12) دعاء توبہ (581- P) حاشیہ میں سے پڑھیں،اور مناجات توبہ (109- P) پڑھیں۔ دعاء مکارم الاخلاق پڑھیں۔
(13) نماز مغفرت والدین ادا کریں۔ (207- P) حاشیہ دیکھیں۔
(14) نماز شب قدر دو رکعت ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید سات مرتبہ،بعد نماز ستر مرتبہ "استغفر اللہ ربی واتوب الیہ"
(15) عمل قرآن انجام دیں۔ (209- P)
(16) زیارت امام حسین (ع) پڑھیں۔ (441- P)
(17) دو رکعت نماز زیارت امام حسین (ع) صبح کی نماز کی طرح ادا کریں۔
(18) سورہ عنکبوت،سورہ روم،سورہ دخان کی تلاوت کریں۔ (220- P) سے (227- P)
(19) نماز قضائے عمری 100 رکعت ادا کریں۔یہ چھ دنوں کی نمازیں ہیں۔پہلے دن کی نماز ظہر سے شروع کریں۔ (17X 5+15=100)
(20) دعاء جوشن کبیر (82- P) پڑھیں۔
(21) گیارہ رکعت نماز تہجد ادا کریں۔ آداب دعا اور قرآنی دعائیں پڑھ کر آج کی شب تمام ہونے سے پہلے مزید دعائیں مانگیں۔
(22) سحری کریں اور دعاء سحر پڑھیں (175- P)۔
(23) نماز فجر،تعقیبات،ایام ہفتہ کی دعا اور زیارت آئمہ،دعاء عہد،بعد نماز فجر والی زیارت امام زمانہ (ع۔ف) پڑھیں۔
(24) آخر میں دعاء ندبہ پڑھیں (536- P)۔

اعمال تمام ہوئے۔جن اعمال کی ابتدا دعاء سلامتی امام زمانہ و دعاء فرج ہو اور اس کی انتہا دعاء ندبہ ہو،وہ انشاءاللہ ضرور قبول ہوں گے۔
نوٹ---اعمال کے اس خاکے کو مومنین کی آسانی کے لیئے صفحہ نمبر کے ساتھ کتاب مفاتیح الجنان کی مدد سے مرتب کیا گیا ہے۔

۲۴ویں شب کی دعاء

یا فالق الاصباح وجاعل اللیل سکنا والشمس والقمر حسبانا یا عزیز یا علیم یا ذا المن والطول والقوة والحول والفضل والانعام والجلال والاکرام یا الله یا رحمن یا الله یا فرد یا وتر یا الله یا ظاهر یا باطن یا حی لا اله الا انت لک الاسماء الحسنى والامثال العلیا والکبریاء والآلاء اسئلک ان تصلی علی محمد وآل محمد وان تجعل اسمی فی هذه اللیلة فی السعداء وروحی مع الشهداء واحسانی فی علیین واسائتی مغفورة وان تهب لی یقینا تباشر به قلبی وایمانا یذهب بالشک عنی ورضى بما قسمت لی وآتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار الحریق وارزقنی فیها ذکرک وشکرک والرغبة الیک والانابة والتوبة والتوفیق لما وفقت له محمدا وآل محمد صلواتک علیه وعلیهم ○

۲۵ویں شب کی دعاء

یا جاعل اللیل لباسا والنهار معاشا والارض مهادا والجبال اوتادا یا الله یا قاهر یا الله یا جبار یا الله یا سمیع یا الله یا قریب یا الله یا مجیب یا الله یا الله لک الاسماء الحسنى والامثال العلیا والکبریاء والآلاء اسئلک ان تصلی علی محمد وآل محمد وان تجعل اسمی فی هذه اللیلة فی السعداء وروحی مع الشهداء واحسانی فی علیین واسائتی مغفورة وان تهب لی یقینا تباشر به قلبی وایمانا یذهب الشک عنی ورضى بما قسمت لی وآتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار الحریق وارزقنی فیها ذکرک وشکرک والرغبة الیک والانابة والتوبة والتوفیق لما وفقت له محمدا وآل محمد علیهم السلام

۲۶ویں شب کی دعاء

یا جاعل اللیل والنهار آیتین یا من محا آیة اللیل وجعل آیة النهار مبصرة لتبتغوا فضلا منه ورضوانا یا مفصل کل شیء تفصیلا یا ماجد یا وهاب یا الله یا جواد یا الله یا الله لک الاسماء الحسنى والامثال العلیا والکبریاء والآلاء اسئلک ان تصلی علی محمد وآل محمد وان تجعل اسمی فی هذه اللیلة فی السعداء وروحی مع الشهداء واحسانی فی علیین واسائتی مغفورة وان تهب لی یقینا تباشر به قلبی وایمانا یذهب الشک عنی وترضینی بما قسمت لی وآتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار الحریق وارزقنی فیها ذکرک وشکرک والرغبة الیک والانابة والتوبة والتوفیق لما وفقت له محمدا وآل محمد صلى الله علیه وعلیهم

۲۷ویں شب کے اعمال

امام زین العابدین (ع) اس دعا کو آج کی رات مسلسل پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي التَّجَافِيَ عَنْ دَارِ الْغُرُورِ وَالْإِنَابَةَ إِلَىٰ دَارِ الْخُلُودِ وَ
الْإِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُولِ الْفَوْتِ

شب قدر کے اعمال مشترکہ انجام دیں۔

۲۷ویں شب کی دعاء

يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهُ سَاكِنًا وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ قَبْضًا يَسِيرًا يَا ذَا الْجُودِ
وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْآلَاءِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ
يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ
وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ
لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ
وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

آخری شب کے اعمال (شب ۲۹ یا ۳۰ رمضان)

(۱) غسل بہ نیت مستحب کریں۔

(۲) زیارت امام حسین (ع) پڑھیں صفحہ ۲۶۔ دو رکعت نماز زیارت ادا کریں۔

(۳) قرآن مجید کے یہ سورے تلاوت کریں۔ الانعام (۶)، الکہف (۱۸)، یاسین (۳۶)۔

(۴) سو مرتبہ "استغفر اللہ واتوب الیہ" پڑھیں۔

(۵) دعاء امام جعفر صادق (ع) پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَقَدْ تَصَرَّمَ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَارَبِّ اَنْ يَّطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ اَوْ يَتَصَرَّمَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُرِيْدُ اَنْ تُعَذِّبَنِيْ بِهٖ يَوْمَ اَلْقَاكَ

(۶) یہ دعا پڑھیں۔

يَامُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ يَا مُجْرِيَ الْبُحُوْرِ يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوٗدَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ

(۷) وداع رمضان کی دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِيْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِيْ

(۸) دس رکعت نماز پڑھیں، دو دو رکعت کر کے۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید اور ہر رکوع و سجود میں دس مرتبہ یہ تسبیحات اربعہ پڑھیں۔

"سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر"

(۹) ایک ہزار مرتبہ استغفار کریں۔

"استغفر اللہ ربی و اتوب الیہ"

(۱۰) سجدے میں سر رکھ کر یہ دعا پڑھیں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَتَقَبَّلْ مِنَّا صَلٰوتَنَا وَصِيَامَنَا وَقِيَامَنَا

۲۸ویں شب کی دعاء

یَا خَازِنَ اللَّیْلِ فِی الْهَوَاءِ وَ خَازِنَ النُّوْرِ فِی السَّمَاءِ وَمَانِعَ السَّمَاءِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ
وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا یَا عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا دَائِمُ یَا اَللّٰهُ یَا وَارِثُ یَا بَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ
یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَکَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاءُ وَالْآلَاءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَاءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِیْ
فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَائَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُّذْهِبُ الشَّکَّ
عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ
لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ

۲۹ویں شب کی دعاء

یَا مُکَوِّرَ اللَّیْلِ عَلَی النَّهَارِ وَمُکَوِّرَ النَّهَارِ عَلَی اللَّیْلِ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَسَیِّدَ
السَّادَاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا اَقْرَبَ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَکَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی
وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاءُ وَالْآلَاءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ
فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَاءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَائَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ
لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُّذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا
حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ
وَالرَّغْبَةَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ

۳۰ویں شب کی دعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِیْکَ لَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کَمَا یَنْبَغِیْ لِکَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَکَمَا هُوَ اَهْلُهٗ
یَا قُدُّوْسُ یَا نُوْرَ الْقُدْسِ یَا سُبُّوْحُ یَا مُنْتَهَی التَّسْبِیْحِ یَا رَحْمٰنُ یَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ یَا اَللّٰهُ
یَا عَلِیْمُ یَا کَبِیْرُ یَا اَللّٰهُ یَا لَطِیْفُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰهُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَکَ
الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاءُ وَالْآلَاءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ
بَیْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَاءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ
وَاِسَائَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُّذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ
بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ
فِیْهَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْکَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ

ماہ رمضان المبارک میں ہر دن کی دعاء

Ramadan
Days

1 ہر ایک دن کی دعا ذکر کرتے ہیں پہلے دن کی دعا یہ ہے اللّٰھم اجعل صیامی فیہ صیام الصائمین و قیامی
فیہ قیام القائمین و نبّھنی فیہ عن نومۃ الغافلین و ھب لی جرمی فیہ یا الٰہ العالمین و اعف
2 عنّی یا عافیاً عن المجرمین دوسرے دن کی دعا یہ ہے اللّٰھم قرّبنی فیہ الی مرضاتک و جنّبنی فیہ من
3 سخطک و نقماتک و وفّقنی فیہ لقرائۃ آیاتک برحمتک یا ارحم الراحمین تیسرے دن کی دعا اللّٰھم
ارزقنی فیہ الذھن و التنبیہ و باعدنی فیہ من السفاھۃ و التمویہ و اجعل لی نصیباً من کل خیر
4 تنزل فیہ بجودک یا اجود الاجودین چوتھے دن کی دعا اللّٰھم قوّنی فیہ علی اقامۃ امرک و اذقنی فیہ
حلاوۃ ذکرک و اوزعنی فیہ لاداء شکرک بکرمک و احفظنی فیہ بحفظک و سترک یا ابصر
5 الناظرین پانچویں دن کی دعا اللّٰھم اجعلنی فیہ من المستغفرین و اجعلنی فیہ من عبادک
الصالحین القانتین و اجعلنی فیہ من اولیائک المقرّبین برأفتک یا ارحم الراحمین
6 چھٹے دن کی دعا اللّٰھم لا تخذلنی فیہ لتعرّض معصیتک و لا تضربنی بسیاط نقمتک و زحزحنی
7 فیہ من موجبات سخطک بمنّک و ایادیک یا منتھی رغبۃ الراغبین ساتویں دن کی دعا اللّٰھم اعنّی
فیہ علی صیامہ و قیامہ و جنّبنی فیہ من ھفواتہ و آثامہ و ارزقنی فیہ ذکرک بدوامہ بتوفیقک
8 یا ھادی المضلّین آٹھویں دن کی دعا اللّٰھم ارزقنی فیہ رحمۃ الایتام و اطعام الطعام و افشاء السلام
9 و صحبۃ الکرام بطولک یا ملجأ الآملین نویں دن کی دعا اللّٰھم اجعل لی فیہ نصیباً من رحمتک
الواسعۃ و اھدنی فیہ لبراھینک الساطعۃ و خذ بناصیتی الی مرضاتک الجامعۃ بمحبّتک یا امل
10 المشتاقین دسویں دن کی دعا اللّٰھم اجعلنی فیہ من المتوکّلین علیک و اجعلنی فیہ من الفائزین
11 لدیک و اجعلنی فیہ من المقرّبین الیک باحسانک یا غایۃ الطالبین گیارہویں دن کی دعا اللّٰھم
حبّب الیّ فیہ الاحسان و کرّہ الیّ فیہ الفسوق و العصیان و حرّم علیّ فیہ السخط و النیران
12 بعونک یا غیاث المستغیثین بارہویں دن کی دعا اللّٰھم زیّنّی فیہ بالستر و العفاف و استرنی فیہ
بلباس القنوع و الکفاف و احملنی فیہ علی العدل و الانصاف و آمنّی فیہ من کل ما اخاف
13 بعصمتک یا عصمۃ الخائفین تیرھویں دن کی دعا اللّٰھم طھّرنی فیہ من الدنس و الاقذار و صبّرنی
فیہ علی کائنات الاقدار و وفّقنی فیہ للتقی و صحبۃ الابرار بعونک یا قرّۃ عین المساکین
14 چودھویں دن کی دعا اللّٰھم لا تؤاخذنی فیہ بالعثرات و اقلنی فیہ من الخطایا و الھفوات و لا تجعلنی
15 فیہ غرضاً للبلایا و الآفات بعزّتک یا عزّ المسلمین پندرھویں دن کی دعا اللّٰھم ارزقنی فیہ

Ramadan
Days

طاعة الخاشعين واشرح فيه صدري بانابة المخبتين بامانك يا امان الخائفين سولہویں دن کی

16 دعا اللهم وفقني فيه لموافقة الابرار وجنبني فيه مرافقة الاشرار وآوني فيه برحمتك الى دار

17 القرار بالهيتك يا اله العالمين سترھویں دن کی دعا اللهم اهدني فيه لصالح الاعمال واقض لي

فيه الحوائج والآمال يا من لا يحتاج الى التفسير والسؤال يا عالما بما في صدور العالمين

18 صل على محمد وآله الطاهرين اٹھارہویں دن کی دعا اللهم نبهني فيه لبركات اسحاره ونور

فيه قلبي بضياء انواره وخذ بكل اعضائي الى اتباع آثاره بنورك يا منور قلوب العارفين

19 انیسویں دن کی دعا اللهم وفر فيه حظي من بركاته وسهل سبيلي الى خيراته ولا تحرمني قبول حسناته

20 يا هاديا الى الحق المبين بیسویں دن کی دعا اللهم افتح لي فيه ابواب الجنان واغلق عني فيه

ابواب النيران ووفقني فيه لتلاوة القرآن يا منزل السكينة في قلوب المؤمنين اکیسویں دن کی

21 دعا اللهم اجعل لي فيه الى مرضاتك دليلا ولا تجعل للشيطان فيه علي سبيلا واجعل الجنة

22 لي منزلا ومقيلا يا قاضي حوائج الطالبين بائیسویں دن کی دعا اللهم افتح لي فيه ابواب فضلك

وانزل علي فيه بركاتك ووفقني فيه لموجبات مرضاتك واسكني فيه بحبوحات جناتك

23 يا مجيب دعوة المضطرين تیئسویں دن کی دعا اللهم اغسلني فيه من الذنوب وطهرني فيه

من العيوب وامتحن قلبي فيه بتقوى القلوب يا مقيل عثرات المذنبين چوبیسویں دن کی دعا

24 اللهم اني اسالك فيه ما يرضيك واعوذ بك مما يؤذيك واسالك التوفيق فيه لان اطيعك

25 ولا اعصيك يا جواد السائلين پچیسویں دن کی دعا اللهم اجعلني فيه محبا لاوليائك ومعاديا

26 لاعدائك مستنا بسنة خاتم انبيائك يا عاصم قلوب النبيين چھبیسویں دن کی دعا اللهم اجعل

سعيي فيه مشكورا وذنبي فيه مغفورا وعملي فيه مقبولا وعيبي فيه مستورا يا اسمع السامعين

27 ستائیسویں دن کی دعا اللهم ارزقني فيه فضل ليلة القدر وصير اموري فيه من العسر الى

اليسر واقبل معاذيري وحط عني الذنب والوزر يا رؤوفا بعباده الصالحين اٹھائیسویں دن کی

28 دعا اللهم وفر حظي فيه من النوافل واكرمني فيه باحضار المسائل وقرب فيه وسيلتي اليك

29 من بين الوسائل يا من لا يشغله الحاح الملحين انتیسویں دن کی دعا اللهم غشني فيه بالرحمة

وارزقني فيه التوفيق والعصمة وطهر قلبي من غياهب التهمة يا رحيما بعباده المؤمنين

30 تیسویں دن کی دعا اللهم اجعل صيامي فيه بالشكر والقبول على ما ترضاه ويرضاه الرسول محكمة

فروعه بالاصول بحق سيدنا محمد وآله الطاهرين والحمد لله رب العالمين

جمعۃ الوداع کی فضیلت

(۱) حضرت امام جعفر صادق (ع) سے روایت ہے کہ جو شخص اس دعاء کو آج کے دن پڑھے گا اسے دو میں سے ایک فائدہ ضرور ملے گا، یا تو وہ اگلے رمضان کو پالے گا، یا اس پر اللہ کی بخشش اور بے انتہا رحمت ہو گی۔

اَللّٰهُمَّ لَاتَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ
فَاجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا وَلَاتَجْعَلْنِيْ مَحْرُوْمًا

(۲) جب انسان کی نماز قضاء ہوتی ہے تو اسے ڈبل نقصان ہوتا ہے۔ ایک تو یہ کہ اسے اپنی قضاء نمازیں بھی پڑھنی ہوتی ہیں۔ دوسرے یہ کہ نماز قضاء کرنے کے گناہ کے عذاب میں بھی مبتلا ہونا ہوتا ہے۔ اگر انسان آج کے دن اللہ کی بارگاہ میں پچھلی قضاء نمازوں کے گناہ کی توبہ کرے اور آئندہ نماز قضاء نہ کرنے کا عہد کرے تو آج کے دن اس شخص کی توبہ قبول ہو سکتی ہے۔ لیکن قضاء نمازیں پھر بھی پڑھنی ہوں گی۔ بس اللہ عذاب سے بچالے گا۔

ماہ رمضان کی راتوں میں پڑھی جانے والی نمازوں کا چارٹ (ماخذ معلومات: کتاب مفاتیح الجنان)

نمبر شب رمضان	رکعتوں کی تعداد	ہر رکعت میں پڑھی جانے والی سورتوں کے نام، نمبر اور پڑھے جانے کی تعداد: ۱ فاتحہ	۱۱۲ توحید	۹۷ القدر	۶۷ الملک	آیت الکرسی	۱۰۸ الکوثر	۹۹ الزلزال	۱۰۲ التکاثر	ملاحظات	وقت لگنے کا تخمینہ
1	4	1	15								
2	4	1		20							
3	10	1	50								
4	8	1		20							
5	2	1	50							سلام کے بعد ۲۰۰ مرتبہ درود پڑھیں	
6	4	1			13						
7	4	1		13							
8	2	1	10							سلام کے بعد ۱۰۰۰ دفعہ سبحان اللہ پڑھیں	
9	6	1				7				نماز مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھیں بعد ۵۰ مرتبہ درود پڑھیں	
10	20	1	30								
11	2	1					20				
12	8	1		30							
13	4	1	25								
14	6	1						30			
15	2 2 4	1	100 50								

ماہ رمضان کی راتوں میں پڑھی جانے والی نمازوں کا چارٹ (ماخذ معلومات: کتاب مفاتیح الجنان)

نمبر شب رمضان	رکعتوں کی تعداد	ہر رکعت میں پڑھی جانے والی سورتوں کے نام، نمبر اور پڑھے جانے کی تعداد: ۱ فاتحہ	۱۱۲ توحید	۹۷ القدر	۶۷ الملک	آیت الکرسی	۱۰۸ الکوثر	۹۹ الزلزال	۱۰۲ التکاثر	ملاحظات	وقت لگنے کا تخمینہ
16	12	1							12		
17	2 (1 / 1)	1	50				1			سلام کے بعد ۱۰۰ مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھیں	
18	4	1					25				
19	50	1						1			
20	8	1					1				
21	8	1					1				
22	8	1					1				
23	8	1					1				
24	8	1					1				
25	8	1	10								
26	8	1	100								
27	4	1			1						
28	6	1	10			10	10			سلام کے بعد ۱۰۰ دفعہ درود پڑھیں	
29	2	1	20								
30	12	1	20							سلام کے بعد ۱۰۰ مرتبہ درود پڑھیں	

نوٹ: ۱۷ کی رات کی دو رکعت کی نماز میں پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ایک بار سورۃ الکوثر، دوسری میں ۵۰ بار سورہ توحید۔